رُوحُ القُدُس
کس لیے دیا گیا تھا؟

What Was The Holy Ghost Given For?

آپ دیکھیں، بھائی نیول ہاتھ رکھنے پر ایمان رکھتے ہیں۔

میں دیکھ رہا ہوں کچھ سوالات میرے پاس آئے ہیں۔اب، میں انہیں، کل رات لونگا، کیونکہ آج رات اِنہیں دیکھنے اور آپکو بتانے کیلئے میرے پاس وقت نہیں ہے، شاید میں آخری رات کے پیغام میں انہیں لوں۔اب، اگرکسی پیغام کے متعلق کسی کا کوئی سوال ہو،تو وہ اُسے آج رات یہاں رکھ دے،اور ہوسکتا ہے میں انھیں کل رات لوں۔

(2) اب، میں چاہتا ہوں کل شام، اگر ممکن ہوسکے، تو، ہمارے پاس، کچھ خادم ہونے چاہیے؛اور اگر ایسا نہ ہوسکے، تو پھر کچھ اچھے، اور مضبوط قسم کے مرد وخواتین ہونے چاہیے جنھیں ہم ضرورت کے وقت بلا سکیں، موقع کی مناسبت سے......

اور، کل رات، پیغام کے بعد، ہم پاک رُوح حاصل کرنے کیلئے، لوگوں پر ہاتھ رکھنا شروع کریں گے۔اور پھر، ایسا ہوگا اور......اگر آپ چاہیں تو آپ کیلئے موقع ہوگا، کہ آپ اپنی تمام چھٹیاں یہاں دُعا میں گزاریں، اگر آپ اسے شدت سے چاہتے ہیں۔اور پھر- پھر، اگر ایسا نہیں ہوتا، اور آپ اپنے گھر جانا چاہتے ہیں، تو دیکھیں، ہمیں خوشی ہوگی، کاش آپ اُس جگہ پہنچ جائیں جہاں آپکو ہونا چاہیے......بس یہ معلوم نہیں کہاں جائیں......

ہم چاہتے ہیں کہ کچھ خدام ہمارے ساتھ ہوں، اور اگر وہ کبھی کبھار یہاں آتے ہیں تو ہم اُن کا نمبر لینا چاہتے ہیں؛ اُن کی، رہائش گاہ کا نمبر، تاکہ ہم اُن سے فوراً رابطہ کرسکیں؛ تاکہ ایک کو ایک گھر اور

میں،اور دوسرے کوکسی اور گھر میں،اور اگلے کوکسی اور گھر میں بھیج سکیں،تا کہ وہ آپکی رہنمائی کرسکیں،جو اِس عظیم برکت کے متلاشی ہیں جسکے بارے میں ہم گفتگوکر رہے ہیں،یہ پاک رُوح کا بپتسمہ ہے۔

(3) کل رات ہم اِس پر بات کرر ہے تھے،''یہ کیا تھا۔'' رُوحُ القُدس کیا تھا؟اور ہم نے دیکھا یہ ہمارے لئے تقریباً سب کچھ ہے،جس کا خُدا نے وعدہ کیا تھا۔اوہ- ہو۔اور ہم نے دیکھاخُدا کی کلیسیا کو اِسی کی ضرورت ہے۔ہم نے دیکھا یہ ایک مہر ہے،مددگار ہے،آرام ہے،خوشی ہے،اطمینان ہے،اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے۔اور یہ سب کچھ پاک روح کے اندر موجود ہے،جس کا خُدا نے اپنی کلیسیا سے وعدہ کیا ہے۔

(4)اوراب،آج رات،ہم جس بات پر منادی کرنا،یا گفتگو کرنا،یا تعلیم دینا چاہتے ہیں......اِس کے متعلق،میرے پاس کلام کے،یا متن کے تین چار صفحات موجود ہیں۔اور......گزری رات میری کروڈن کی لغت یہیں پڑی رہ گئی تھی،اور میں اُسے نہیں لے جاسکا تھا۔اور آج مجھ سے جہاں تک ممکن ہوسکا میں نے پاک کلام کا مطالعہ کیا ہے۔اب دیکھیں،کل...... بلکہ آج رات ہم اِس بات پر سیکھنا چاہتے ہیں:پاک رُوح بھیجنے کا خُدا کا کیا مقصد تھا؟یہ کس لیے ہے؟اگر یہ اتنی بڑی چیز ہے،تو پھر خُدا نے اِسے کیوں بھیجا؟

(5) پھر،کل شام ہم یہ گفتگو کریں گے:کیا یہ آپ کیلئے ہے؟اور آپ اِسے کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟اور جب آپ اِسے حاصل کر لیتے ہیں تو آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے؟

اور پھر،جب ہم اِسے،کلام کے مطابق سیکھ لیتے ہیں،اور کلام کے ساتھ اسکی تفسیر کر لیتے ہیں،اور سب باتوں کے حوالے دے دیتے ہیں،تو پھر اُن لوگوں کو دعوت دیں گے جو پاک روح کے منتظر ہیں۔اور پھر مجھے اُمید ہے،اُس گھڑی بیداری شروع ہوجائیگی،اور پھر پاک رُوح کی جنبش ہوگی۔

(6) اب،کل رات بہت سے لوگ چرچ کے کمروں میں ٹھہریں گے،اور میں محسوس کر رہا ہوں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ خادموں کی اور ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو پاک رُوح حاصل کرنے میں لوگوں کی مدد کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں،تا کہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں،اور کسی میاں بیوی کے ساتھ- ساتھ اُن کے گھر جائیں،یا- یا پاک رُوح کے کسی اور متلاشی کیساتھ جائیں،اور اچھی طرح

سے اُنکی رہنمائی کریں کہ اُنھیں کیا کرنا چاہیے۔

پس آج رات یا کل رات، اپنا فون نمبر اور گھر کا پتہ پاسٹر صاحب کو دے دیں۔ بھائی نیول کے حوالے کر دیں، اور پھر میٹنگ کیلیئے اکٹھا ہونا ہمارے لئے بہت آسان ہو جائیگا۔ اپنا فون نمبر دے دیں تاکہ ہم آپ کے پاس پہنچ سکیں۔ اور پھر بتائیں، ''میں دستیاب ہونگا، اور اگر ہم...... بلکہ اگر آپ مجھے کسی گھر میں رکھنا چاہتے ہیں۔'' اور اگر کوئی۔ کوئی عورت اکیلی ہے، تو دیکھیں، ہم اُس عورت کے پاس، کسی خاتون کو بھیج سکتے ہیں۔ اور دیکھیں، اگر کسی گھر میں شوہر اور بیوی دونوں موجود ہیں، تو پھر، ہم وہاں کسی خادم کو بھیج سکتے ہیں۔

اور اگر آپ تعاون کریں گے تو ہم بہت خوش ہوں گے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے، ہر ایک، اِس اہم ترین کام میں، دلچسپی رکھتا ہے۔ اور یاد رکھیں، ''جو کسی گنہگار کو اُسکی گمراہی سے پھیر لاتا ہے، وہ بہت سے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔'' سمجھے؟ اور مسیح کی دُلہن بھوکی اور پیاسی ہے۔ خُدا کے بچوں کو جنم دینے کیلیئے، وہ دردِ زہ میں مبتلا ہے۔

(7) اور اب، آج رات، ہم کلام کی تلاوت کرنے سے پہلے، آئیں تھوڑی دیر کیلیئے اپنے سروں کو دُعا میں جھکائیں۔ اور اِس سے پہلے ہم دُعا کریں، اپنے سروں کو جھکائیں، اور اگر کسی شخص کی کوئی درخواست ہے؟ تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں، ''اے خُدا، میں بڑی سنجیدگی سے اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتا ہوں۔ میں ضرورت مند ہوں۔ اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں میری مدد کر۔'' خُدا آپ سب کو برکت دے۔ خُدا آپ کے ہاتھ دیکھ رہا ہے۔ فرشتوں نے آپ کی درخواستیں درج کر لیں ہیں۔

(8) اور، آسمانی باپ، ہم دُعا میں ایک بار پھر، تیرے پاس آتے ہیں۔ پس، بلاشبہ اِس چھوٹی سی جگہ میں، آج رات پہلے بھی خُدا کے بچوں نے دُعا مانگی ہے، اور گیت گائے ہیں، اور ہم نے خُدا کی تعریف میں اپنے دلوں کو خوشی سے جھومتے ہوئے اوپر اُٹھایا ہے۔

(9) داؤد نے کہا تھا میں مقدسوں کے مجمع میں جاؤں گا اور اپنی درخواستیں پیش کروں گا۔ اور آج رات، یہاں بہت سے ہاتھ موجود ہیں۔ اور غالباً، شاید، میں کہوں گا، کہ اِس عمارت کے اندر بیٹھے ہوئے اسی فیصد لوگوں نے آج رات اپنے ہاتھ درخواستوں کیلیئے اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اے خُداوند،

اِس سے نظر آتا ہے، ہم تیرے بغیر چل نہیں سکتے ہیں۔ ہمیں روز بروز، تجھے حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ تُو ہماری زندگی، ہماری خوشی، ہماری صحت، ہماری قیام گاہ، اور ہماری پناہ گاہ ہے، اور دشمن کے خلاف ہماری ڈھال ہے۔

ہم زندگی کی جنگ تیرے بغیر نہیں لڑ سکتے۔ یہ ہمارے لیے لڑنی بالکل ناممکن ہے، اور ہمیں مکمل طور پر تجھ پر بھروسہ کرنا ہے۔ کیونکہ، ہم جانتے ہیں ہم ایک تاریک اور ابر آلود سرزمین سے گزر رہے ہیں۔ دشمن نے ہر طرف سے ہمیں، پھندوں اور جالوں میں گھیر رکھا ہے۔ خُداوند، ہمیں پریشان کرنے کیلئے، ہمارے راستے، دشمن کے پھندوں سے بھرے ہوئے ہیں۔

(10) اور ہم، یہ بھی، جانتے ہیں، اِس راہ کے اختتام پر ہمیں اتنی دور جانا ہے، اور وہاں اُس سایہ کی وادی میں سے ہمارا گزر ہوگا جسے موت کی وادی کہا جاتا ہے۔ خُداوند، تب ہمارا ہاتھ کون تھامے گا؟ خُداوند، ہم تجھے ابھی جاننا چاہتے ہیں۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ تُو نے ہمارے ہاتھ تھام رکھے ہیں، اور ہم نے تیرا ہاتھ پکڑا ہوا ہے، تاکہ ہمیں اپنے لنگر انداز ہونے کا پورا یقین ہو تاکہ جب ہماری زندگی کا وہ آخری بڑا لمحہ آئے، جب ہم اُس دروازے میں داخل ہوں جس کا نام موت ہے، تب ہم اگلے زمانہ کے مقدسوں کے ساتھ مل کر کہہ سکیں، ''میں اُسے اُسکی مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی قدرت کیساتھ جانتا ہوں، میں یہ بھی جانتا ہوں جب وہ مجھے پکارے گا، تو میں مُردوں میں سے جی اُٹھونگا۔''

(11) اب، اے خُدا باپ، ہم یہ دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری درخواستوں اور ہماری جماعت کو برکت عطا کر۔ تیرا کلام بابرکت ہے۔ اور اگر میں تیرے کلام یا تیری مرضی کے برعکس کچھ کہوں، تو تُو اب بھی منہ بند کرنے کی قدرت رکھتا ہے، جیسے تُو نے اُس غار میں شیروں کے منہ بند کر دیئے تھے جس میں دانی ایل کو ڈالا گیا تھا۔ ہماری یہ دُعا ہے، خُداوند، آج رات تُو کانوں اور دلوں کو کھول دے، اور، ان کے اندر بھوک اور پیاس پیدا کر دے۔ یہ اتنے پیاسے ہو جائیں کہ انہیں اُس وقت تک نیند نہ آئے اور آرام نہ مل سکے، جب تک، مددگار حاصل نہ کر لیں۔

(12) ہمارا ایمان ہے ہم آخری دنوں میں، خُداوند کی آمد کے سایہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اور یہ پیغامات اُسی کی طرف اشارہ کر رہے، خُداوند۔ یہ لوگوں کیلئے ہیں تاکہ یہ خبردار ہو جائیں، اور

ہوشیار ہو جائیں۔اور کاش، آج رات، ہم یہیں پر، اپنا خول اُتار دئیں، اور اُسے بینچ کی ایک طرف رکھ دیں، اور کہیں، ''خُداوند خُدا، میں تیرا برتن ہوں۔اور تیرا رُوح میرے اندر بس جائے۔اور تُو مجھے اپنی مرضی کے موافق ڈھال دے۔اور میں اپنا دل، اور اپنی قوت، اور اپنا سب کچھ، تیرے مقصد کے کیلئے پیش کر دوں۔''

(13)اے خُداوند، ہماری سن۔ہم اِس برساتی رات میں، یہاں دِکھاوے کیلئے نہیں آئے ہیں۔اور ہم یہاں اسلیئے بھی نہیں آئے ہیں کہ ہمارے پاس جانے کیلئے کوئی اور جگہ نہیں تھی۔ہم یہاں اپنے دلوں میں ایک پکا، پاک، اور مقدُس مقصد لیکر آئے ہیں، اور وہ یہ ہے، کہ ہم تیرے قریب آ جائیں، کیونکہ ہم تیرے اِس وعدے کو جانتے ہیں کہ اگر ہم تیرے قریب آئیں گے، تو تُو ہمارے قریب آئے گا۔اسلیئے ہم یہاں آئے ہیں۔کیونکہ جو بھوکا اندر آئے گا وہ بھوکا باہر نہیں جائیگا۔''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں،''یسُوع نے کہا،''کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔''اور اگر ہم روٹی مانگیں گے، تو ہم پتھر نہیں پائیں گے۔اِس کی ہمیں یقین دہانی ہے۔اور ہم مچھلی مانگیں گے، تو ہمیں سانپ نہیں ملیں گے۔بلکہ، خُدا ہمارا آسمانی باپ ہمیں آسمانی من کھلائے گا، اُسکا کلام اور اُس کا رُوح اس کی گواہی دیتا ہے۔اے خُداوند، ہم مزید تیرا انتظار کر رہے ہیں، ہماری دُعاؤں، اور درخواستوں کا جواب دے۔ہم یسُوع کے نام میں یہ دُعا مانگتے ہیں۔آمین۔

(14)اب دیکھیں، آپ لوگ جن کے پاس پاک کلام موجود ہے، اگر آپ چاہیں تو میرے ساتھ مقدُس یوحنا کی انجیل، 14 واں باب نکالیں۔اور ہم مقدُس یوحنا 14 ویں باب میں سے پڑھنا چاہیں گے۔اور ہم 14 ویں آیت سے شروع کریں گے، مقدُس یوحنا 14:14، اور اِس حوالے کا کچھ حصہ پڑھیں گے۔اب، یہاں آپکو متن مل جائے گا جس پر میں آج رات بولنا چاہتا ہوں۔

(15)اور یاد رکھیں، جن لوگوں کے پاس سُرخ چھاپے والی بائبل موجود ہے، اُن میں، یہ حصہ سُرخ رنگ میں ہے۔اِس رنگ میں وہ الفاظ ہیں جو یسُوع نے خود ادا کیے ہیں، اسلیئے ہم یہاں پُر یقین ہیں اور اُس نے کہا،''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر اُسکا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔''

اب ہم 14 ویں باب کی 14 ویں آیت سے پڑھیں گے۔

اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے، تو میں وہی کروں گا۔

کیسا بابرکت وعدہ ہے!

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔

اور میں باپ سے درخواست کروں گا، تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا، کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے؛

یعنی روحِ حق؛ جسے دُنیا حاصل نہیں کرسکتی، کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے،......

اب، آپ لوگ جو یونانی بائبل پڑھتے ہیں، اِس کو یہاں دیکھیں، نہ کہ......اس لفظ کو دیکھیں اور اِس کا مطلب ہے "سمجھنا۔" "اور دُنیا اُسے نہیں سمجھتی ہے۔" یہ بالکل سچ ہے۔ ذرا مجھے اِس کو دوبارہ پڑھنے دیں۔

یعنی رُوحِ حق؛ یعنی......سچائی؛ جسے دُنیا حاصل نہیں کرسکتی، کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے، اور نہ جانتی ہے: لیکن تم اُسے جانتے ہو؛ (کس کو؟ مددگار کو۔) کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے (یہ فعل حال ہے)،......وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے، اور تمہارے اندر ہوگا۔

یہ کیا ہے؟ یہ وہی مددگار ہے۔

میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا: "میں" یہ ذاتی اسم ہے۔

......میں تمہارے پاس آؤں گا۔

تھوڑی دیر باقی ہے، کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ مگر تم مجھے......دیکھتے رہو گے: چونکہ میں جیتا ہوں، تم بھی جیتے رہو گے۔

اُس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں، اور میں تم میں۔

یہ میرا مرکزی خیال ہوگا، لیکن ہم مزید آگے بھی پڑھیں گے۔ مجھے اِسکو بھی، دوبارہ پڑھنے دیں۔

اور اُس روز (اُس عظیم روز، عدالت کے روز)، اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں، اور میں تم میں۔

جس کے پاس میرے حکم ہیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے، وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے: اور جو مجھ

سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں اُس سے محبت رکھوں گا، اور اپنے آپکو اُس پر ظاہر کروں گا۔

اُس یہوداہ نے، جو اسکریوتی نہیں تھا اُس سے کہا، اے خُداوند، کیا ہوا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کر رہا ہے، مگر دُنیا پر نہیں؟

یہاں لفظ، کوسموس ہے، یعنی ''نظامِ دُنیا۔'' اگر آپ حاشیہ میں پڑھیں، تو آپ دیکھیں گے۔ یہاں پر ''جی،'' کے زمرے میں لکھا ہوا ہے، ''کوسموس، یا نظامِ دُنیا۔'' دیکھیں جس کا مطلب ہے، چرچز، اور باقی چیزیں، سمجھے۔

...... یہ کیا بات ہے کہ تُو خود کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے، مگر اُن پر نہیں؟ تُو یہ کیسے کر سکتا ہے؟

یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے، تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا: (آمین) اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا، اور ہم اُس کے پاس آئیں گے، اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔

جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا:......

شاید وہ کلیسیا کے حکم پر عمل کرتا ہو؛ مگر یسُوع کے حکم پر عمل کریں، کیا آپ سمجھ گئے۔

......اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں، بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر، تم سے کہیں۔

لیکن مددگار، یعنی رُوح القُدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا، اور یہ سب باتیں (یعنی، میرا کلام) جو میں نے تم سے کہا ہے، وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔

پھر رُوح القُدس کو بھیجنے میں خُدا کا کیا مقصد تھا؟ خُدا اپنے کلام میں اپنی برکات شامل کرے۔

(16) یسُوع نے کہا، کہ، ''اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں؛ اور تم......اور میں تم میں، اور تم مجھ میں ہو۔'' اب، ہم یہ کہنے لگے ہیں......

(17) اب، یاد رکھیں، یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ ہونے جا رہا ہے۔

تھوڑی دیر پہلے، لوئی ویل کے کرسچن بزنس مین نے، مجھے بلایا۔ اور اُس نے کہا، ''بلی، یہ شرم کی

بات ہے، کہ اِسطرح کا پیغام، جو آپ نے گزشتہ رات پیش کیا تھا، یہ آپ کے چھوٹے سے ٹیبر نیکل میں ڈیڑھ سو، دوسو، یا تین سولوگوں کی بجائے چالیس ہزار لوگوں تک نہیں پہنچا۔"

(18) میں نے کہا،"جناب، اگر یسُوع نے آنے میں دیر کی، تو اب سے چھ مہینے تک، پوری دُنیا اِسے سن لے گی۔" سمجھے؟

دیکھیں، یہ ٹیپیں پوری دُنیا میں، ہر جگہ جاتی ہیں۔ اور، اسلیئے، ہم یہاں وہ تعلیم سکھا رہے ہیں جس کے سچ ہونے پر ہم ایمان رکھتے ہیں، اور جس کے بارے میں ہمیں معلوم ہے کہ خُدا نے اُس کے سچ ہونے کی تصدیق کی ہے۔

(19) اب، یہ مقصد ہے، پاک روح بھیجنے کا خُدا کا کوئی۔ کوئی مقصد تھا؟ اب، میں نے اِس پر نشان لگایا تھا، اور یوحنا 14 باب، اور 14 آیت سے شروع کر کے، باب کے آخر تک، بنیاد کیلیئے تلاوت کی گئی ہے۔ اب ہم اِس نتیجے پر پہنچیں ہیں، پاک رُوح کو بھیجنے کا، خُدا کا کوئی مقصد تھا، اور وہ مقصد یہ تھا، کہ خُدا خود اپنی کلیسیا میں رہے اور کلیسیا کے ذریعے اپنے منصوبوں کو جاری رکھے۔

کیونکہ، خُدا مسیح کے اندر تھا، تو اُس نے مسیح کے وسیلے اپنے کاموں کو جاری رکھا؛ اور مسیح سے باہر، وہ کلیسیا کے اندر آیا، تاکہ کلیسیا کے وسیلے اپنے کاموں کو جاری رکھے۔

(20) اب، ہم جانتے ہیں پاک رُوح کیا ہے۔ ہم نے، گزشتہ رات یہ جانا تھا، کہ یہ خُدا ہے۔

دیکھیں، جب ہم خُدا، باپ کے متعلق سوچتے ہیں، تو یہاں یسُوع نے فرمایا، اُسکا باپ؛ خُدا ہے، بیٹا، یسُوع ہے؛ اور خُدا، پاک رُوح ہے، جس طرح آج ہم اُسے پکارتے ہیں، اب، اِسکا مطلب یہ نہیں کہ تین انفرادی طور پر، الگ الگ خُدا ہیں۔ اِس کا مطلب ہے ایک خُدا تین دفاتر میں ہے۔

ہم اِس طرح کہہ سکتے ہیں۔ وہ سب جو خُدا تھا، وہ مسیح کے اندر آگیا، اسلیئے کہ اُس نے خود کو خالی کر دیا اور مسیح کے اندر آگیا۔ "مسیح بدن میں الوہیت کی پوری معموری تھا۔" یہوواہ جو کچھ تھا، وہ مسیح کے اندر آگیا تھا۔

اور جو کچھ مسیح تھا، وہ کلیسیا کے اندر آگیا؛ کسی ایک فرد میں نہیں، بلکہ پورے بدن میں۔ اسلیئے، جہاں بھی ہم متحد ہو کر اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں قوت پاتے ہیں۔ جو کچھ خُدا تھا، وہ مسیح میں تھا؛ اور جو کچھ

مسیح میں تھا، وہ آپ کے اندر ہے۔

''کیونکہ خُدا مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' اگر آپ لکھ رہے ہیں، تو یہ پہلا تمیتھیس 16:3 میں لکھا ہے، ''اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، ہم نے اُسے چھوا۔ یہوواہ، خُدا، مجسم ہوا، اور زمین پر چلتا پھرتا رہا، اور ہم نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔''

(21) آپکو معلوم ہے، فلپس نے، اِسی باب میں، یوحنا 14 میں کہا تھا، ''خُداوند، ہمیں باپ دِکھا، ہمارے لیے یہی کافی ہے۔''

(22) یسُوع نے کہا، ''فلپس، میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟ جب تم نے مجھے دیکھا، تو تم نے باپ کو دیکھا۔ تُو مجھ سے کیونکر کہتا ہے، 'کہ باپ کو ہمیں دِکھا'؟''

خدا مجسم ہو گیا تھا۔

(23) اب یہ اِس طرح ہے۔ اور ہم یوں کہتے ہیں، باپ کی حیثیت میں خُدا آپ کے اوپر تھا۔ ہم آدم سے ہیں۔ خُدا، باپ، موسیٰ اور بنی اسرائیل کے اوپر، آگ کے ستون میں تھا۔ پھر، خُدا مسیح میں ہو کر، ہمارے ساتھ رہا؛ وہ ہمارے ساتھ چلا پھرا، ہمارے ساتھ باتیں کیں، اور ہمارے ساتھ کھایا پیا، ہمارے ساتھ سویا۔ یہ خُدا ہمارے اوپر؛ خُدا ہمارے ساتھ؛ اور اب وہی خُدا ہمارے اندر ہے۔ جو کچھ خدا تھا، وہ مسیح کے اندر آ گیا؛ اور جو کچھ مسیح تھا، وہ کلیسیا کے اندر آ گیا۔

یہ کیا ہے؟ یہ خُدا آپ کے اندر کام کر رہا ہے۔ آپ جدھر بھی ہیں، وہ پوری دُنیا سے آپ کو بلاتا ہے، اور وہ اپنی نیک مرضی کو پورا کرنے کیلئے آپ کے اندر کام کرتا ہے۔ ہمیں اِس بات کیلئے خُدا کا کس قدر شکر گزار ہونا چاہیے! خُدا نے، پاک رُوح اسلئے بھیجا ہے، تاکہ خُدا اپنی کلیسیا کے اندر رہے، اور ہر زمانے میں جنبش کرتا رہے، اور اپنی الٰہی مرضی کو پورا کرتا رہے۔

(24) جب لوگ آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں، تو وہ آپ کا مذاق نہیں اُڑاتے، بلکہ اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں جس نے آپ کو بھیجا ہے۔ پس یسُوع نے کہا، ''مبارک ہو تم، جب لوگ میرے نام کے سبب سے، ہر طرح کی ناحق اور بُری باتیں، تمہارے بارے میں کہیں گے۔ تم مبارک ہو گے۔'' اور دیکھیں پھر، یہ بھی لکھا ہے، ''وہ سب جو مسیح یسُوع میں دینداری کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں

ستائے جائیں گے۔''

کیونکہ، جب خُدا نے خود اپنے آپ کو مسیح میں ظاہر کیا، تو اُنھوں نے اُسکے ساتھ عداوت رکھی۔ سب سے زیادہ، کس نے اُس سے نفرت کی؟ کلیسیا نے۔ کلیسیا نے سب سے زیادہ، اُس سے نفرت کی۔ شرابیوں سے بڑھ کر اُنہوں نے اُس۔ اُس سے نفرت کی۔ اُنھوں نے تمام دوسرے لوگوں سے بڑھ کر اُس سے نفرت کی۔ یہ کلیسیا تھی جس نے اُس سے نفرت کی۔ اسلیئے، پس، جب آپ کوسموس، ''یعنی نظامِ دُنیا کو دیکھتے ہیں، تو دُنیا اُسے نہیں جانتی''، اِس کا مطلب ہے، ''کلیسیا'' نام نہاد کلیسیا، ''اُسے نہیں جانتی۔ وہ اپنوں کے پاس آیا، اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔''

''مگر جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا، یعنی اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لائے۔'' اوہ، ہمیں کس قدر اُس سے محبت کرنی چاہیے اور اُس کی عبادت کرنی چاہیے! خُدا کا یہ مقصد ہے، اور وہ رفاقت رکھنا چاہتا ہے!

(25) آئیں، اِس متن کو چھوڑنے سے پہلے، اس بات کو لیتے ہیں؛ روت کے زمانے میں، چھڑانے کا ایک قانون تھا، جب نعومی نے آزمائشوں، اور مصیبتوں کی وجہ سے، اپنا ملک چھوڑ دیا۔ تو وہ موآب کی سرزمین میں چلی گئی، جو محض نیم گرم، یعنی نام نہاد مسیحی تھے۔ کیونکہ، موآبی لوط کی بیٹی سے آئے تھے، اور وہ نام نہاد، اور مخلوط قسم کے ایماندار تھے۔ اور نعومی کا خاوند، اور اُسکے دونوں بیٹے فوت ہو گئے۔ اور جب نعومی، واپس...... گھر جانے لگی، بلکہ جب نعومی اور روت، گھر کے راستے پر گامزن تھیں، تو اُس کی...... دوسری بہو، عرفہ نے کہا، میں اپنے وطن، اپنے دیوتاؤں، اور اپنی کلیسیا، اور اپنے لوگوں میں جاؤں گی۔ تو نعومی نے روت کو بھی واپس بھیجنے کی کوشش کی، لیکن اُس نے کہا، ''تیرے لوگ میرے لوگ ہیں۔ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہے۔ جہاں تُو مرے گی، وہاں میں مروں گی۔ جہاں تُو دفن ہوگی، وہاں میں دفن ہونگی۔ میں واپس نہیں جاؤنگی۔''

(26) ایسا تب ہوتا ہے جب کسی آدمی کو رویا مل جاتی ہے۔ اُسے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُسکے لوگ کیا کہتے ہیں، ''دیکھ تُو وہاں جائے گی تو پوتر شور کرنے والی جنونی بن جائے گی۔'' روت کو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ خُدا کا مقصد پورا ہونا تھا۔

(27) اور جس طرح آج رات آپ پاک رُوح کیلئے بھوکے ہیں، تو آپ کے اندر کوئی چیز ہے، جو آپ کو کھینچ رہی ہے، کیونکہ خُدا کے مقصد کو آپ کی زندگی میں پورا ہونا ہے، روت کیساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہوا تھا۔

(28) یہ کہانی بہت خوبصورت ہے! میں اسے اتنی جلدی، نہیں چھوڑ سکتا۔ آپ جانتے ہیں چھٹکارے کے قانون کے تحت ایسا ہوا تھا، جب بوعز کی......آپ جانتے ہیں، روت جب کھیتوں میں سٹے چننے گئی تو کیسے اُسے بوعز کی ہمدردی حاصل ہوئی۔ اور اُسے اُس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے، ہر اُس چیز کا فدیہ دینا پڑا جو نعومی نے کھودی تھی۔ اور چھٹکارے کے قانون کے مطابق، کوئی قریبی رشتے دار، نعومی کی کھوئی ہوئی جائیداد کو واپس لاسکتا تھا؛ فدیہ دینے سے پہلے اُسکا قرابتی ہونا ضروری تھا۔ اور وہ اُس کا قرابتی رشتہ دار تھا۔ اور اُسے شہر کے پھاٹک کے باہر، عوام کیسامنے یہ نشاندہی کرنی تھی، یا اقرار کرنا تھا کہ اُس نے نعومی کی ہر کھوئی چیز کا فدیہ دے دیا ہے۔ اور بوعز نے قوم کے بزرگوں کے روبرو اپنا جوتا اُتار کر، کہا، ”کیا یہاں کوئی ہے جس کا نعومی کی ملکیت پر کوئی حق ہے، تو میں آج کے دن اُسے چھڑاتا ہوں۔“

(29) اور خُدا نے بھی اِسی طرح کیا، اُس نے اپنے قوانین کو پورا کیا۔ خُدا ایسے نہیں کر سکتا، کہ آپ کو عمل کرنے کیلئے کوئی اور قانون دے اور خود کسی اور قانون کو اپنائے۔ وہ اپنے ہی قوانین کو پورا کرتا ہے۔ پھر، خُدا نے، کھوئی ہوئی کلیسیا، کھوئی ہوئی دُنیا، اور کھوئی ہوئی مخلوقات کو مخلصی دینے کیلئے ایسا کیا؛ خُدا، جو رُوح میں لامحدود ہے، وہ کھوئی ہوئی نسلِ انسانی کو رہائی دینے کیلئے، ایک قرابتی بن گیا، ایک انسان بن گیا، ایک بیٹا بن گیا جسے اُس نے مریم کے رحم میں تخلیق کیا۔ اور پھر وہ ایک نشان، یا ایک گواہی بن گیا؛ یروشلیم کے پھاٹکوں کے باہر، وہ آسمان اور زمین کے بیچ اُونچے پر چڑھایا گیا، اور مر گیا، اور ہر ایک چیز کا فدیہ دیا۔ اور اُس نے اپنا خون بہا کر، ایک کلیسیا کو پاک کیا تاکہ اُسکے اندر وہ خود رہ سکے، اور اُسکے ساتھ رفاقت کر سکے اور بات چیت کر سکے، کیونکہ یہ اُسکی باغِ عدن سے کھوئی ہوئی رفاقت تھی جہاں خُدا ہر شام، کلیسیائی وقت پر آیا کرتا تھا۔

کیا آپ نے غور کیا؟ خُدا دن کے ٹھنڈے وقت، سورج کے غروب ہونے پر آیا کرتا تھا۔ جب

رات ہونی لگتی ہے تو خاص وقت ہوتا ہے، جب مسیحی لوگ؛ چرچ اور خُدا کے بارے میں سوچتے ہیں۔ جب آپ سورج کو غروب ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو آپ محسوس کرتے ہیں آپ کا سورج بھی غروب ہو رہا ہے۔

(30) اور شام کو ٹھنڈے وقت وہ آتا تھا اور اُن کے ساتھ باتیں کرتا تھا۔ اور پھر اُس کی رفاقت ٹوٹ گئی، اور گناہ کی وجہ سے وہ ایسا نہیں کر پایا۔

اور پھر وہ جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا، تا کہ وہ انسان کے پاس پھر آ سکے، اور اُس کے اندر رہ سکے، اور خُدا کے ساتھ شراکت کے مقام پر اُسے بحال کر سکے، اور خُدا کا بخشا ہوا حق اُسے پھر واپس دلا سکے۔ اور یہی کچھ اُس نے کیا۔

(31) پاک رُوح کا یہی مقصد ہے۔ یہ دوبارہ، باپ ہے، خُدا باپ آپ کے اندر سکونت کر رہا ہے، نجات کے منصوبے کو مکمل کرنے کیلئے، اپنے منصوبوں پر کام کر رہا ہے؛ وہ آپکے ذریعے کام کر رہا ہے، وہ آپ کو اپنے کام میں شریک کر رہا ہے: آپ کو ایک جگہ دے رہا ہے، آپکے کھوئے ہوئے بہن بھائیوں کیلئے، آپکو ایک ذمہ داری دے رہا ہے؛ وہ آپ کو اپنا رُوح اور اپنا پیار دے رہا ہے، تا کہ آپ کھوئے ہوؤں کو تلاش کریں، جیسے اُس نے باغِ عدن میں کیا۔ ”اے آدم، اے آدم، تُو کہاں ہے؟“ اور پاک رُوح ہر مرد و خواتین کیلئے یہی کچھ کر رہا ہے۔ جب وہ لوگوں کے دلوں پر چوٹ لگاتا اور سکونت اختیار کرتا ہے، تو پھر کھوئی ہوئی رُوحوں کیلئے بھوک اور پیاس پیدا ہو جاتی ہے۔

اور آج عبادات میں یہی پریشانی ہے۔ کلیسیا میں پاک رُوح کا کافی لمس نہیں ہے، تا کہ یہ کھوئی ہوئی روحوں اور مرتے ہوؤں لوگوں کے پاس جائیں۔ اور روحوں کو جیتنے کے پروگرام سے زیادہ، ان کا مقصد نام کمانا، چرچ بنانا، یا عمارت تعمیر کرنا، یا تنظیم بنانا ہے۔ افسوس کی بات ہے! ہم اِس نقطے پر بہت دیر تک ٹھہر سکتے ہیں۔

خُدا نے خود کو مسیح میں انڈیل دیا۔ یہ درست ہے۔

(32) مسیح نے خود کو کلیسیا میں انڈیل دیا۔ پس، اب دھیان دیں، ”اُس روز تم جانو گے مَیں باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں، اور مَیں تم میں ہوں۔ اُس روز تم یہ سمجھو گے۔“ اور، یہ سب، مخلصی کا

منصوبہ ہے جو نیچے آ رہا ہے، پس خُدا اپنے لوگوں کے اندر سکونت کرنے ، اور اُنکے ساتھ رہنے، اور اُن کیساتھ شراکت کرنے واپس آ رہا ہے، جیسے اُس نے ابتدا میں کیا تھا۔

اب دیکھیں، پھر، جونہی اُسکی کلیسیا اُس مقام پر آ جاتی ہے کہ وہ بول سکے، اور اپنی کلیسیا کو اُس مقام پر لے جا سکے اور اُس کے وسیلے خدا اپنا بہاؤ جاری کر سکے، تا کہ محبت، اور تحریک، اور رفاقت ہو، تو پھر یہ ایک عدن بن جائیگا۔ اور وہ اپنی کلیسیا کو واپس ایک – ایک عدن میں لے جائے گا، جہاں سے وہ گری تھی، جہاں اُس نے خُدا کو چھوڑا تھا۔ اب، دیکھیں......یہی جگہ تھی جہاں اُسکی گراوٹ کا، آغاز ہوا تھا۔ اُسی مقام پر اُسے واپس لے جایا جائیگا، مخلصی کی صاف تختی کے ساتھ، اُنھیں دوبارہ ٹھیک اُسی مقام پر لایا جائے گا۔

(33) اب کچھ عرصہ کیلئے کلیسیا دُنیا میں پھنس گئی۔ اور کلیسیا، درحقیقت، پندرہ سو سال کے تاریک دور میں رہی، اور اصلاح کے بعد...... بلکہ رسولوں کے دور کے بعد لوتھر پہلا اصلاح کار تھا جو سامنے آیا۔ اور جب لوتھر ظاہر ہوا، تو خُدا نے راستباز ٹھہرائے جانے کے تحت، اپنے رُوح میں سے تھوڑا سا کلیسیا پر انڈیل دیا۔ اور پھر ویسلی کے دور میں، دیکھیں اُس نے تقدیس کے وسیلے، خود کو تھوڑا سا اور انڈیل دیا۔ اور جس طرح زمانہ، آخری گھڑی کی طرف بڑھتا گیا، خُدا بھی اپنی کلیسیا کو بھرپور کرتا گیا۔ چاروں طرف نظر کر کے دیکھیں اور بتائیں آیا یہ سچ ہے، یا نہیں۔

(34) جو لوگ تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں، لوتھر کے زمانہ پر نگاہ ڈالیں، اُن کی بیداری اور اُن کے کام کو دیکھیں۔ غور کریں ویسلی کی بیداری کتنی بڑی تھی، اُنکے پاس کتنی قوت تھی، مگر لوگوں کی اکثریت میں کمی آ گئی۔ اور پینتکوست کے دنوں پر غور کریں، دیکھیں تب کتنی بڑی بیداری تھی، اُن کا دائرہ اثر، کتنا وسیع تھا۔

(35) کیتھولک اخبار، آور سنڈے وزیٹر نے، بھی اقرار کیا ہے، کہ پینتی کاسٹلوں نے ایک سال میں پندرہ لاکھ لوگوں کو تبدیل کیا ہے، جو دیگر تمام کلیسیاؤں کے مجموعی کام سے بھی زیادہ ہے۔ دعویٰ کیا، کہ دس لاکھ، تو صرف کیتھولک لوگ تبدیل ہوئے تھے۔ اُنکے اپنے سنڈے وزیٹر نے، اپنے اخبار آور سنڈے وزیٹر نے بیان دیا ہے، کہ پینتی کاسٹل اُن سے آگے نکل گئے ہیں۔

اور، یاد رکھیں، جو لوگ پینتی کاسٹلوں کی بدولت تبدیل ہوئے ہیں اُن کی تبدیلی پاک رُوح کی معموری کے باعث ہے۔ان کی ابتدا، ایک تنگ گلی سے، اور ایک پرانی گٹار سے، اور تھوڑے سے۔ سے لوگوں سے ہوئی تھی۔عورتیں جرابوں کا ایک جوڑا لینے کی سکت نہیں رکھتی تھیں۔وہ ریل کی پٹڑی کے ساتھ رہتیں تھیں،اور غلہ چُن کر اور پیس کر، اپنے بچوں کیلئے روٹی بناتی تھیں۔لیکن یہ تحریک کہاں پہنچ گئی ہے؟ آج یہ دُنیا کی مضبوط ترین کلیسیا کی حیثیت سے کھڑی ہوئی ہے،دُنیا کی نظروں میں تو نہیں ہے، لیکن خُدا کی نظروں میں ہے، کیونکہ خُدا جو کچھ ان کیلئے کر رہا ہے اُس سے وہ ثابت کر رہا ہے۔وہ خود کو ان کے اندر انڈیل رہا ہے، پاک رُوح کو انڈیل رہا ہے۔

(36) غور کریں کیا واقع ہوا ہے، خُدا اپنے آپ کو ان کے اندر انڈیل رہا ہے۔لوتھر، ویسلی سے، لیکر کلیسیا اس مقام تک پہنچ گئی ہے، اور بیداری پینتیکوست کے ساتھ جاری ہے؛ اور اُسی پاک رُوح کے وسیلے، اِس زمانہ میں ہم یہاں تک پہنچ گئے ہیں،اور رُوح کا مزید اضافہ ہو گیا ہے۔اب دیکھیں، جب لوتھرن لوگوں نے نجات پائی، تو اُنھوں نے پاک رُوح کا کچھ حصہ پایا تھا۔اور جب میتھوڈسٹ لوگوں نے تقدیس حاصل کی، تو یہ پاک رُوح کا کام تھا؟ دیکھیں، یہ پاک رُوح کا کچھ حصہ تھا۔ ''وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے؛'' کلام اِسی طرح بیان کرتا ہے۔سمجھے؟

(37) اب دیکھیں، آخری دنوں میں روشنی نے چمکنا شروع کر دیا ہے، اور وہ، ہم سے بہت بڑے، کام کی توقع کر رہا ہے۔کیونکہ ''جہاں زیادہ دیا جاتا ہے، وہاں سے زیادہ کا مطالبہ بھی کیا جاتا ہے۔'' پس خُدا لوتھرن اور میتھوڈسٹ لوگوں کی نسبت ہم سے زیادہ چاہتا ہے، کیونکہ ہم اُن کی نسبت، بہت بڑی روشنی میں، اور بہت زیادہ قوت میں......اور۔ اور بہت بڑی گواہی کے ساتھ چل رہے ہیں۔اب، ہمارے پاس مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی زیادہ بڑی گواہی ہے۔ہمارے پاس اُنکی نسبت، زیادہ ٹھوس اور زیادہ یقینی چیزیں ہیں۔

(38) لیکن یہ اُسی طرح ہے جیسے کچھ عرصہ پہلے، میں نے ایک لوتھرن کالج والوں سے کہا تھا۔

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟''

میں نے کہا، ''ایک آدمی نے اپنے کھیت میں مکئی کاشت کی۔پہلی کونپلیں نکلیں، تو اُس نے کہا، مکئ

کی فصل کیلئے خُداوند کا- کاشکر ہو!'

پوشیدہ طور پر، یہ اُسے مل گئی تھی، لیکن ابھی اُسے اسکی ابتدائی صورت حاصل ہوئی تھی۔ رفتہ رفتہ، ڈنٹھل بن گئی۔''

اور اُس پر پھول نکل آئے، یہ میتھوڈسٹ تھے۔

(39) اگر آپ فطرت پر غور کریں، تو آپ خُدا کو کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ ان میں ایک راز پوشیدہ ہے جو میری خدمت کے ساتھ بھی چلتا ہے۔ سمجھے؟ اور، فطرت کو دیکھیں، یہ کیسے چل رہی ہے، یہ کونسا زمانہ اور وقت ہے، تو آپ سمجھ جائیں گے کہ آپ کہاں زندگی گزار رہے ہیں۔ پس زمانے پر غور کریں۔

(40) اب، دیکھیں، میتھوڈسٹ، پھول نما حصہ تھے۔ اُنھوں نے پیچھے مڑ کر لوتھرن لوگوں کو دیکھا، اور کہا، ''ہم نے تقدیس حاصل کر لی ہے؛ تمہیں اِس میں سے کچھ نہیں ملا۔''

آہستہ آہستہ، اُس زرد دانے سے، یعنی میتھوڈسٹ سے ایک دانہ...... بلکہ مکئی کا بھٹا بن گیا۔ یہ پینتی کوست تھا۔

یہ آپ کا مقام ہے، راستبازی، اِس کا ایک درجہ تھا۔ تقدیس، اِس کا دوسرا درجہ تھا۔ اور رُوحُ القُدس، اِس کا تیسرا درجہ تھا؛ یعنی پینتی کوست۔ لوتھر، ویسلی، پینتی کوست۔

(41) اب پینتی کوست کیا کرتا ہے؟ میں اِسے پسند کرتا ہوں، کیونکہ، پینتی کوست میں، سبز پتی، یا پھول نما حصہ، پھر سے نہیں بنا ہے، لیکن دیکھیں......

مکئی پھول نما چیز سے یہ نہیں کہہ سکتی، ''مجھے تجھ سے کوئی فائدہ نہیں۔'' یا پھول نما چیز پتے سے یہ- یہ نہیں کہہ سکتی، ''مجھے تجھ سے کوئی فائدہ نہیں،'' کیونکہ جو زندگی پتے کے اندر تھی اُسی نے پھول نما حصے کو بنایا۔ وہی زندگی جو پھول کے اندر تھی اُسی نے بھٹے کو بنایا۔

اور یہ لوتھرن چرچ تھا جس نے ویسلی کی کلیسیا بنائی۔ اور پھر یہ ویسلی کی کلیسیا تھی جس نے پینتی کوست کو بنایا۔

لیکن، پینتی کوست، کیا ہے؟ یہ اُسی قسم کے دانے کا واپس آنا ہے جو ابتدا میں زمین میں بویا گیا

تھا، جس سے اِن آخری دنوں میں، پاک رُوح کے بپتسمے سے، پینتی کوست کی پوری قدرت واپس آئی ہے۔ اوہ، یہ دیکھنے کیلئے، عظیم چیز ہے، تاکہ ایمان لایا جائے اور دیکھا جائے۔

(42) اب اِس زمانہ میں، جس زمانہ میں ہم رہ رہے ہیں، یہ پینتی کوست سے آگے ہے۔ پینتی کوست نے خود کو تنظیموں کا پابند کر لیا ہے، اور تنظیموں کے متعلق بہت زیادہ دھوکا دہی شروع ہو گئی ہے، ''ہم یہ ہیں اور ہم وہ ہیں۔'' یہ فطرت ہے۔ اور آپ اِسے روک نہیں سکتے ہیں۔ یہ فطرت ہے۔ وہ ایسا ہی کریں گے۔ یہ اُن کیلئے منصوبہ ہے، تاکہ وہ اِسی طرح کریں۔

مگر کلیسیا آگے بڑھ گئی ہے۔ یہ بہت زیادہ، قوی مقام تک پہنچ گئی ہے۔ یہ نعمتوں کی بحالی ہے۔ بہت سے پینتی کاسٹل لوگ الٰہی شفا، فرشتوں کی خدمت، اور خُدا کی قوتوں پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ بہت سے پینتی کاسٹل لوگ اِن رویاؤں کو جو مَیں دیکھتا ہوں، ''شیطانی کہتے ہیں۔'' یہاں تک کہ بہت سے پینتی کوست، تنظیمیں اِس کے ساتھ کوئی واسطہ نہ رکھیں گی۔ دیکھیں، ہم اُس سے آگے نکل آئے ہیں۔ جیسے میتھوڈسٹ، پینتی کاسٹل لوگوں کو، ''غیر زبانیں بولنے پر دیوانہ کہتے ہیں۔'' جس طرح لوتھرن میتھوڈسٹ لوگوں کو بلند آواز سے، پکارنے پر، ''دیوانہ کہتے ہیں۔'' سمجھے؟

لیکن یہ سب پاک رُوح کے آنے کا طریقہ ہے، جب تک عظیم کلیسیا معمور نہ ہو جائے، اور بھرپور نہ ہو جائے۔ ہللُویاہ۔ [بھائی برینہم دو مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] قادرِ مطلق خُدا کی قوتوں سے بھرپور نہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ، کلیسیا کے اندر اُنہی کاموں کا ظہور ہو جائیگا جو خود یسُوع کیا کرتا تھا۔ دوستو، ہم قریب پہنچ چکے ہیں۔

(43) اب مجھے تھوڑی دیر کیلئے، یہاں رکنے دیں، تاکہ ہم یہ جان لیں کہ خُدا نے پاک رُوح کو کلیسیا میں کیوں بھیجا، میں ایک اور نمونہ پیش کرتا ہوں تاکہ آپ سمجھ جائیں۔ پیچھے پرانے عہدنامہ کے دور میں دیکھیں، جب- جب ایک بچہ......

ایک شخص اپنا گھر بناتا تھا۔ تو وہ اپنی دُلہن حاصل کرتا تھا، یہ سب سے پہلا کام تھا۔

پھر وہ ایک تنظیم کی طرح، بڑا آدمی بن جاتا تھا۔ یہ اچھی بات تھی۔

پھر اِس سے اگلا کام ہوتا تھا، اور اُس گھر میں کسی کی پیدائش ہوتی تھی۔ یہ وہ وقت ہوتا تھا جب

پاک رُوح، بلکہ دیکھیں، ایک اور روح، یعنی ایک بیٹا وہاں آ جاتا تھا۔لیکن وہ بیٹا، مکمل خودمختار نہیں ہوتا تھا، نہ ہی وارث ہوتا تھا جب تک ایک خاص عمر تک نہیں پہنچ جاتا تھا۔اور پہلے، اُسے لائق طور پر ثابت ہونا ہوتا تھا۔جی ہاں۔

اور پھر اُنکے ہاں اپنائے جانے کا قانون تھا۔خدام حضرات سنیں، ''یہ بیٹے کا تقرر تھا،'' جس پر اب میں بات کرر ہا ہوں، سمجھے، اور پھر جب وہ اس مقام تک پہنچ جاتا تھا تو اُسے اپنایا جاتا تھا۔صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، یسُوع نے اِس کی خوبصورت تصویر پیش کی۔

(44) جیسے میں پہلے کہہ چکا ہوں، خُدا کسی کام کو کرتے ہوئے کبھی بھی اپنے قوانین سے باہر نہیں جائے گا۔

اگر پہاڑ پر آپکے پاس اُچھلنے والا کنواں ہوتا، اور وہ ہوا میں پانی اُچھال رہا ہوتا، اور اُس دوسرے پہاڑ پر، کوئی فصل جل رہی ہوتی، تو آپ اُس پہاڑ پر کھڑے ہوکر زور سے زور سے کہتے، ''اوہ، اے پانی، جلدی جلدی چلا آ اور میری فصل کو سیراب کردے! اوہ، اے پانی، میری فصل میں آ جا!'' اور وہ ایسا کبھی نہیں کریگا۔لیکن اگر آپ کششِ ثقل کے قوانین کے مطابق کام کریں، تو آپ اپنی فصل کو پانی دے سکتے ہیں۔

(45) اگر آپ کے پاس یہاں کوئی بیمار پڑا ہو، یا کوئی گنہگار پڑا ہو، یا کوئی ایسا شخص جو درست ہونا چاہتا ہو، جو شراب نوشی چھوڑ نہ سکتا ہو، جو تمبا کو نوشی چھوڑ نہ سکتا ہو، یا جو بُری خواہش نہ چھوڑ سکتا ہو، اگر آپ خُدا کے قوانین کے مطابق کام کریں، اور پاک رُوح کو وہاں آنے دیں، تو پھر وہ شخص مزید اپنے آپ میں نہیں رہے گا۔وہ، وہ اُس کام کو بند کردے گا، پس پاک رُوح اُسے اوپر اُٹھا لیگا۔لیکن آپ کو خُدا کے قوانین، اور خُدا کے اصولوں کے مطابق کام کرنا ہوگا۔

(46) اب دیکھیں، پرانے عہد نامہ میں، جب بچہ پیدا ہوتا تھا، تو وہ دھیان رکھتے تھے، اور دیکھتے تھے کہ وہ کیسی حرکتیں کرتا، اور کیسا رویہ رکھتا ہے۔

اور اگر اُس کا باپ، اُس وقت کا بہت بڑا کا بزنس مین تھا، اور اُس کی عمر چالیس یا پچاس سال ہے، تو اُس کے پاس، اپنے بچے کو پڑھانے کا وقت نہیں ہوتا تھا، تو وہ...... دیکھیں اُن دنوں میں آج

کی طرح پبلک سکول نہیں تھے، اسلیئے وہ کسی ''ٹیوٹر'' یا ''مختار،'' یا کسی سکول ٹیچر کا بندوبست کرتے تھے۔اور اُس کیلیئے سب سے اچھے اُستاد کو تلاش کیا جاتا تھا، جو سچا ہو اور باپ کو پوری سچائی سے اُس کے متعلق خبر دیتا ہو۔

(47) اور جب وہ لڑکا ایک خاص عمر کو پہنچ جاتا تھا، اور، وہ بالغ ہو جاتا تھا۔اور اگر وہ لڑکا آوارہ ہو جاتا تھا، اور اچھا نہیں ہوتا تھا، اور باپ کے کاروبار کی فکر نہیں کرتا تھا؛ اور اُسکی سوچ صرف عورتوں کے پیچھے بھاگنے والی، یا- یا شراب نوشی کرنے والی، یا جوا کھیلنے والی، یا گھڑ سواری کرنے والی ہوتی تھی؛ تو وہ لڑکا پھر بھی بیٹا ہی رہتا تھا، لیکن وہ اپنے باپ کی تمام میراث کا وارث بننے کے مقام کو کبھی حاصل نہیں کر پاتا تھا۔

لیکن اگر وہ اچھا لڑکا ہوتا تھا، اور اپنے باپ کے بزنس کی فکر کرتا تھا، اور اچھا بچہ ثابت ہوتا تھا، تو وہ تقریب منعقد کرتے تھے۔وہ لڑکے کو باہر بازار میں لے جاتے تھے اور اُسے ایک سفید چوغہ پہناتے تھے، اور اُسے ایک اونچے مقام پر کھڑا کر دیتے تھے تا کہ سارا شہر اُسے دیکھے۔اور وہ ضیافت کرتے اور جشن مناتے تھے، تب اُسکا باپ اپنانے کی تقریب کرتا تھا۔وہ اپنے ہی بیٹے کو اپنے بزنس میں اپنا لیتا تھا، اور تب سے بیٹا اپنے باپ کے ساتھ برابر کا شریک ہو جاتا تھا۔دوسرے لفظوں میں، اور آج کے حساب سے، چیک پر بیٹے کے دستخط کی بھی وہی حیثیت ہوتی تھی جو باپ کے دستخط کی تھی۔

(48) اب دیکھیں خُدا نے کیا کیا۔جب اُس کا بیٹا پیدا ہوا، تو اُس نے تیس سال تک اُسے چلنے دیا، اور وہ اُسے پرکھتا رہا، اور آزماتا رہا۔اور پھر اُسے کڑی آزمائش کے تین سال دیئے۔اور پھر سخت آزمائش کے آخر میں، جب باپ نے دیکھا کہ اُسکا بیٹا باپ کے بزنس کے لائق ہے؛ لوقا کی کتاب میں، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر؛ اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا، تین گواہوں کو ساتھ لیا، اور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا، اور خُدا نے وہاں اپنانے کے قانون کو پورا کیا۔وہ......اُنھوں نے نگاہ کی اور یسُوع کو دیکھا، کہ اُس کی پوشاک گویا بجلی کی مانند سفید ہو گئی تھی۔ایک بادل نے اُس پر سایہ کر لیا، اور بادل سے یہ آواز آئی، اور کہا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے؛ اِس کی سنو۔اب میں بیٹھ جاؤں گا اور مجھے اب کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔جو کچھ وہ کہتا ہے وہ شریعت اور سچائی ہے۔''

(49) اب، کلیسیا اُن تعلیمات سے گزر کر آئی ہے۔ کلیسیا نے طویل عرصہ پہلے، شادی کر لی تھی، اور وہ ایک تنظیم، ایک ادارہ بن گئی تھی۔ لیکن، آپ دیکھیں، اس سے کسی اور چیز نے جنم لیا ہے۔ اور اب یہ اُس مقام پر آ گئی ہے، جہاں نئی پیدایش کی حامل پینتی کاسٹل کلیسیا کو، پرکھا اور، آزمایا گیا ہے، اور اب یہ اُس مقام پر آ رہی ہے...... خُدا کلیسیا کے ساتھ تنظیمی طور پر کام نہیں کرتا۔ خُدا کلیسیا کے ساتھ لوگوں کے ایک–ایک گروہ کے طور پر کام نہیں کرتا۔

خُدا کلیسیا کیساتھ انفرادی برتاؤ کرتا ہے، کلیسیا کے ہر رکن کے ساتھ انفرادی طور پر برتاؤ کرتا ہے۔ اب یہ اس مقام پر آ گئی ہے...... اب یہ کوئی بھید نہیں ہے؛ کیونکہ ہم سب اِسے دیکھ سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص ثابت ہو جاتا ہے، اور خُدا اُس سے محبت کرتا ہے، تو اُسے اپنے ساتھ اس مقام پر لے آتا ہے۔ وہ فرشتوں کے سامنے اُس کیلئے کچھ کرتا ہے۔ وہ اُسے خُدا کی حضوری میں اُٹھا لیتا ہے، اُسے نعمتیں دیتا ہے، اور اُسے بھرپور کر دیتا ہے، اور اُسے مقرر کر دیتا ہے۔ ہم اِس طرح کے زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔

(50) یہ وہی پاک رُوح ہے جس نے لوتھرن کو بچایا، اور میتھوڈسٹوں کی تقدیس کی، اور پینتی کاسٹلوں کو بپتسمہ دیا، اب وہی خُداوند یسُوع کی آمد کو ترتیب دے رہا ہے۔ اور پھر، یہ اتنا طاقتور ہو جائے گا، اور یہ بدن، یا کلیسیا، یا اِس گروہ کے اندر آ جائیگا، اور یہ باقی مقدّسوں کو قبروں سے باہر کھینچ لے گا۔ تب جی اُٹھنا ہو گا۔ پاک رُوح اِسی کام کیلئے دیا گیا ہے۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ ''وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے۔'' وہ کسی اور زمانے میں زندگی گزار رہے تھے، مگر اِسی کے ماتحت تھے۔ اور ہم کسی اور زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں۔

''جب دشمن سیلاب کی مانند آئے گا، تو میں...... بلکہ خُدا کا رُوح اُس کے مقابلے میں ایک معیار اُٹھا کھڑا کرے گا۔'' سمجھے؟ اب ہم اُسی دن میں رہ رہے ہیں......

(51) گزرے زمانہ میں، وہ آج کی نسبت آدھے ذہین بھی نہیں تھے۔ وہ ایٹم بم اور انجن والی گاڑی نہیں بنا سکتے تھے۔ اُن کے پاس سائنس یا اِس طرح کی چیزیں نہ تھیں جیسے آج ہمارے پاس ہیں، اور اِس طرح کی پراسرار چیزیں نہیں تھیں؛ پس یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، کہ انسان کو مٹی اور

باقی چیزوں سے ایکساتھ کھڑا کر دیا گیا، اور اسے ثابت کرنے کیلئے یہ کچھ تجزیہ کار لیتے ہیں، تاکہ لوگوں کوملحد بنایا جائے۔

پس اب، ہمیں اِسکی ضرورت ہے، اسلئے خُدا کا رُوح ایک معیا کھڑا کر رہا ہے۔ یہ کیا ہے؟ وہ اپنا رُوح انڈیل رہا ہے۔ تب، وہ جو قبروں میں پڑے انتظار کر رہے ہیں، یا جیسے کلام کہتا ہے، جو خُدا کی قربان گاہ کے نیچے، پکار رہے ہیں، ''اے خُداوند، کب تک؟ کب تک؟ ابھی کتنی دیر باقی ہے؟'' خُدا میرا اور آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ کلیسیا میرا اور آپ کا انتظار کر رہی ہے۔ یہ لے پالک پن کا وقت ہے، تاکہ خدا اپنی پوری معموری، اور اپنی قوت، اور اپنا جی اُٹھنا ہمارے اندر انڈیل سکے، اور کلیسیا اور مسیح اتنے قریب ہو جائیں کہ مسیح ہمارے درمیان نظر آئے، اور مُردوں کو زندے کرے، اور ہم آسمان پر اُٹھا لیے جائیں۔

(52) اب ہم تھوڑی دیر کے بعد، یہ بیان کریں گے، کہ صرف وہی آسمان پر اُٹھائے جائیں گے جو پاک رُوح سے معمور ہوں گے۔ ''کیونکہ باقی مُردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے۔'' یہ سچ ہے۔ صرف وہی مُردے آسمان پر اُٹھائے گئے جو رُوح القُدس سے معمور تھے۔ اب دیکھیں، پاک رُوح خُدا نے اسلئے دیا ہے......

(53) مجھے کلام کا ایک اور حوالہ، یوحنا 14:12 میں مل گیا ہے۔ یہ بڑا جانا پہچانا حوالہ ہے اور اِس ٹیبر نیکل کے تمام لوگ اِس حوالے کو بڑی اچھی طرح سے جانتے ہیں۔

میں تم سے، سچ سچ، کہتا ہوں، کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے......

اب، ان الفاظ کو نظر انداز نہ کریں، ''ایمان رکھتا ہے'' اب اِن کو پشت پیچھے نہ ڈال دیں۔ برائے نام کلیسیا میں، کہا جاتا ہے، ''ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں۔ یقیناً، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔'' اِس بات پر شیطان بھی ایمان رکھتا ہے۔ یہ بات بالکل ایسے ہی ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے۔

مگر یوحنا میں، پاک کلام کہتا ہے، کہ ''رُوح القُدس کے بغیر، کوئی یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا ہے۔'' آپکو، یقیناً معلوم ہے، یہ کلام ہے...... مجھے تھوڑی دیر یہاں رکنا ہے، اِس سے پہلے کہ میں

تلاوت مکمل کروں۔ جب تک آپ پاک رُوح نہ پالیں تب تک آپ مکمل تبدیل نہیں ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(54) آپ ایمان ''لاتے ہیں۔'' کیونکہ پاک رُوح نے آپ سے کلام کیا، اور آپ نے لوگوں میں اُسکا اقرار کیا۔ شیطان کے پاس یہی چیز ہے۔ ''میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔'' پس شیطان بھی یہ کرتا ہے۔ اور آپ اُسکی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔

جب، پطرس کو بلایا گیا، تو خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے وہ راستباز ٹھہرایا گیا؛ اور یوحنا 17:17 میں، یسُوع نے شاگردوں کو کلام کے وسیلہ پاک کیا، اسلیئے کہ کلام سچائی ہے۔ اور وہ کلام تھا۔ یوحنا، پہلا باب کہتا ہے، ''ابتدا میں کلام تھا، کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا، اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' وہ کلام تھا، اسلیئے اُس نے اُنھیں مقدّس کیا۔ اُس نے کہا، ''اے باپ،'' وہ روح میں مخاطب تھا، ''میں اُن کو کلام کے وسیلہ پاک کرتا ہوں،'' اُس نے خود، اُن پر ہاتھ رکھے۔ ''تیرا کلام سچائی ہے۔'' اُس نے وجود کیلیئے صرف کلام کیا، اور عورت کے رحم میں آ گیا؛ اوہ، یہ اُسکے کیلیئے بالکل ناممکن تھا کہ خُدا کے کلام کے علاوہ کسی اور طریقے سے اُس کا ظہور ہوتا۔ ''میں انھیں پاک کرتا ہوں۔''

(55) اُس نے اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا۔ اور وہ باہر نکل گئے۔ اُس نے اُنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے۔ اُس نے اُنھیں بھیجا، یوحنا...... بلکہ متی 10 باب، اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا؛ تا کہ بدروحوں کو نکالیں، اور کام کریں، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ خوش ہو کر، واپس آئے، اور کہنے لگے، ''بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔''

اُس نے کہا، ''اِس بات سے خوش نہ ہو کہ بدروحیں تمہارے تابع ہیں؛ بلکہ اِس بات سے کہ تمہارے نام کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔'' اور یہوداہ بھی اُن میں شامل تھا۔ دیکھیں وہ کہاں تک قریب آ سکتا ہے؛ وہ راستبازی تک پہنچ گیا، اور ٹھیک تقدیس حاصل کر لی۔ مگر اُس نے اپنی روشنی کہاں دِکھائی؟ اُس نے اپنے آپ کو کہاں ظاہر کیا؟ پینتی کوست سے پہلے، اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔

(56) دھیان دیں، یہ رُوح بھی اُتنی ہی نیک اور پاکیزہ ہو گی جتنی ممکن طور پر ہو سکتی ہے، لیکن

جب رُوحُ القُدس تک پہنچے گی، تو وہاں پر یہ بالکل الگ ہو جائے گی۔ یہ وہی رُوح ہے (کیا آپ اِسے نہیں دیکھ سکتے؟) مخالفِ مسیح کو، اوپر آتے دیکھیں۔اور یسُوع نے کہا، ''آخری دنوں میں، وہ روح اتنی قریب ہوگی، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے۔'' لیکن، یاد رکھیں، صرف برگزیدہ ہی اُسے پہچان پائیں گے۔

خُدا چناؤ کے ذریعے بلاتا ہے۔آپ، کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ بھی اُن میں سے ایک ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ لوگ، جو آج رات یہاں جمع ہیں، یہ جانتے ہوئے خوش نہیں کہ کوئی چیز آپ کے اندر زور لگا رہی ہے، ''میں پاک رُوح لینا چاہتا ہوں۔اے خُداوند، میں تجھے، اپنے اندر لانا چاہتا ہوں''؟ اِس کا سبب یہ ہے کہ خُدا نے بنائی عالم سے پہلے آپ کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا تھا۔اور اُس نے یہ کہا ہے۔

''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا،'' یسُوع نے کہا، ''جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور جتنے میرے پاس آئیں گے، میں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دوں گا۔'' ہمیشہ کی زندگی کیا ہے؟ ہمیشہ کی زندگی رُوحُ القُدس ہے۔''ہمیشہ کی زندگی،'' اِس لفظ کو یونانی میں تلاش کریں، تو وہاں لفظ، زوئی لکھا ہوا ہے۔زوئی رُوحُ القُدس ہے۔''جتنے باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آجائیں گے۔اور جتنے میرے پاس آئیں گے، میں اُنھیں رُوحُ القُدس دونگا، اور آخری دن اُنھیں زندہ کروں گا۔میں یہ کروں گا،'' اُس نے یہ کہا تھا۔اُس نے یہاں کوئی اگر مگر استعمال نہیں کیا۔''میں کروں گا۔جتنے آئیں گے؛ میں اُنھیں ہمیشہ کی زندگی دونگا۔'' وہ اُٹھا کھڑا کریگا، کیونکہ اُسے ہمیشہ کی زندگی ملی ہے۔اُسے آنا ہے۔وہ مر نہیں سکتا کیونکہ خُدا مر نہیں سکتا۔

(57) اوہ، اِس چھوٹے سے شہر اور ملک بھر سے آئے ہوئے میرے دوستو، اگر میں، اپنی انسانی آواز سے، آپ کے دل کے اندر پاک رُوح کا بپتسمہ حاصل کرنے کی اہمیت ڈال سکتا، تو یہ آپ کی زندگی کا سب سے زیادہ شاندار مکاشفہ ہوتا۔اس پر غور کریں......آپ اسے ضرور حاصل کریں۔

مجھے اِس بارے میں، وضاحت کرنے دیں، ''آپ کیوں نہیں بدلتے۔''

(58) پطرس نجات پا چکا تھا۔وہ خُداوند پر ایمان رکھتا تھا، اور اُس کے پیچھے چلتا تھا۔یسُوع نے

اُسے بتایا کہ وہ کون ہے، اِس بات نے اُسے اُسکے پیچھے چلنے پر مجبور کر دیا۔یسُوع نے اُسے ناپاک روحوں پر اختیار دیا اور اُسکو پاک کیا۔اور اِس کے باوجود بھی، وہ اپنے گروہ کا سربراہ بن گیا؛ جیسے کیتھولک لوگ کہتے ہیں، ''وہ کلیسیا کا بشپ، یا پوپ تھا،'' یا وہ جو کچھ بھی تھا، وہ کلیسیا کا سربراہ تھا؛ اور یسُوع نے، اپنے پکڑوائے جانے کی رات اُس سے سوال کیا، ''پطرس، کیا تُو مجھ سے محبت رکھتا ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''خُداوند، تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔''

یسُوع نے کہا، ''میری بھیڑیں چرا۔'' اُس نے تین مرتبہ یہ کہا۔

پطرس نے کہا، ''تُو جانتا ہے، کہ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں، میں آخر تک-تک تیرے ساتھ چلونگا، بلکہ میں موت تک تیرے ساتھ رہوں گا،'' اور وغیرہ وغیرہ۔

(59) یسُوع نے کہا، ''اس سے پہلے مرغ تین بار بانگ دے، تُو......تُو مرغ کے تین بار بانگ دینے سے پہلے، تین بار میرا انکار کرے گا۔'' اور اُس نے کہا، ''لیکن، پطرس، میں نے تیرے لیے دُعا کی ہے۔'' سنیں۔ دیکھیں یہ سب کچھ نہیں ہے۔ ''بلکہ میں نے تیرے لیے دُعا کی ہے۔ اور جب تُو رجوع کرے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔''

''جب تُو بدل جائے۔'' وہ بلند آواز سے پکارتا تھا۔ اور غالباً روح میں ناچتا بھی تھا۔ اُسنے، اِس قسم کے تمام کام کیے تھے، لیکن اُس نے ابھی تک پاک رُوح نہیں پایا تھا۔ ''جب تُو رجوع کرے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا،'' یہ سچ ہے، ''پس خُدا کے منصوبے کو جاری رکھیں۔''

(60) اب میں یوحنا 12:14 کی مکمل تلاوت کرتا ہوں۔ اب 14 ویں باب کی 12 ویں آیت میں، یسُوع نے کہا، ''میں تم سے، سچ، کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے......'' اور آپ ایمان نہیں رکھ سکتے ہیں...... ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے۔'' آپ اُس پر ایمان رکھ سکتے ہیں۔ کتنے اس بات کو سمجھتے ہیں؟ کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(61) آپ کو یاد ہے، کہ اعمال 19 باب میں کیا ہوا۔ میں یہاں رُکنا پسند نہیں کرتا، لیکن جب یہ بات میرے دل میں آگئی ہے تو مجھے اِسے بیان کرنا چاہیے۔ اعمال 19 باب میں، ایک بپٹسٹ منادتھا، جو پہلے ایک-ایک وکیل تھا اور تبدیل ہوا تھا، اور وہ منادی کر رہا تھا اور لوگ نجات پا رہے تھے۔ اور وہ

بہت خوش تھے، وہ خوشیاں منا رہے تھے اور بلند آواز سے للکار رہے تھے، اور عبادت کر رہے تھے۔ اعمال 18 میں دیکھیں، ہم نے گزشتہ رات اِس کا حوالہ دیا تھا، اَکولہ اور پرِسکلہ، اُسے دیکھنے کیلئے گئے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ بڑا آدمی تھا اور طالب علم تھا۔ وہ بائبل سے ثابت کر رہا تھا کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے، لیکن وہ صرف یوحنا کے بپتسمے سے واقف تھا۔ اور وہ رُوح القُدس کے بپتسمے کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ چنانچہ اُس نے کہا......

اَکولہ اور پرِسکلہ، میاں بیوی تھے، اور خیمے بنانے کا کام کرتے تھے؛ اور، پولُس بھی، خیمے بنانے کا کام کرتا تھا۔ اُنھوں نے پولُس کی تعلیم کے مطابق پاک رُوح پایا ہوا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''ہمیں ایک بھائی ملا ہے جو یہاں آیا ہے۔ اُسے ہم سے اِس بارے میں بات کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔''

اور جب پولُس نے آ کر اُسے منادی کرتے سنا، تو جان گیا کہ وہ ایک عظیم شخص ہے، تب اُس نے پوچھا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے تو سنا بھی نہیں...... کہ رُوح القُدس نازل ہوا ہے؟''

اُس نے کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا،'' اصل یونانی لفظ کا ترجمہ ہے، ''کس طرح بپتسمہ لیا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے۔''

(62) اب دیکھیں پولُس نے کیا کہا۔ پولُس نے کہا، کہ ''یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا تھا؛ مگر گناہوں کی معافی کا نہیں، بلکہ توبہ کیلئے دیا تھا، اور اسی بات کا تم نے یقین کیا تھا۔''

یہ بات اُس وقت ہوتی ہے جب آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، اور آپ رُوح القُدس کے بپتسمے پر ایمان لاتے ہیں۔ میرے پیارے بپٹسٹ بھائیو، یہ رُوح القُدس کا بپتسمہ نہیں ہے۔ یہ غلط بات ہے۔

ایک دن ایک بھائی نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم'' یہ چند ماہ، پہلے کی بات ہے، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، ابرہام خُدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کے حق میں راستبازی گِنا گیا۔''

میں نے کہا، ''یہ بالکل سچ ہے۔''

اُس نے کہا، ''ایک شخص ایمان لانے سے بڑھ کر اور کیا کر سکتا ہے؟''

(63) میں نے کہا، ''ایک انسان یہی کچھ کرسکتا ہے۔ آج بھی انسان یہی کچھ کرتا ہے، کہ خُدا پر ایمان لائے۔ لیکن خُدا نے اُس پر ختنے کی مہر لگا دی، ''اِس پر گزشتہ رات ہم نے بات کی تھی، ''یہ ایک نشان تھا کہ اُس کا خُدا پر ایمان لانا قبول کرلیا گیا ہے۔'' اور، آج بھی، جب تک خُدا......

آپ اُس پر اُس وقت ایمان لاتے ہیں جب آپ اُسے شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔ لیکن جب خُدا آپکے اوپر پاک رُوح کی مہر کرتا ہے، تو آپ کو ابدی منزل کیلئے مہر بند کرتا ہے۔ اب آپ بپٹسٹ لوگ اِسے قبول کرلیں، اور میں ابدی تحفظ تک آپ کیساتھ چلوں گا۔ جی ہاں، جناب۔ اسلیئے، ''پس خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن تک مہر ہوئی ہے۔'' آپ پر ایمان لانے سے مہر نہیں لگائی، بلکہ پاک رُوح پانے سے مہر لگائی ہے۔ افسیوں 30:4، ''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مہر ہوئی ہے۔'' اِس سے آپ پر مہر ہوتی ہے، جب آپ خُدا کی حمایت حاصل کرلیتے ہیں، تو وہ آپ پر پاک رُوح کی مہر لگا دیتا ہے۔

اور دیکھیں، بائبل یوں کہتی ہے، ''رُوحُ القُدس کے بغیر، کوئی شخص یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا۔''

(64) آپ کہتے ہیں، ''میں اسلیئے ایمان رکھتا ہوں، کیونکہ ہمارے پاسٹر صاحب اِسطرح کہتے ہیں۔'' یہ ٹھیک ہے، لیکن اِس کا آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ''میں اسلیئے ایمان رکھتا ہوں کیونکہ کلام اِسطرح کہتا ہے۔'' یہ درست ہے، لیکن یہ آپ کیلئے نہیں ہے، آپ کو اِس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

یسُوع کو مسیح کہنے کا ایک ہی طریقہ ہے، جب پاک رُوح آپ کے اندر آتا ہے تو گواہی بن جاتی ہے، اور وہ خود گواہی دیتا ہے، ''وہ خُدا کا بیٹا ہے۔'' جی اُٹھنے کو آپ صرف اِسی طرح جان سکتے ہیں، جب پاک رُوح گواہی دیتا ہے۔ ''رُوحُ القُدس جب آئے گا، تو میری گواہی دے گا، تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا؛ اور جو باتیں، میں نے تم سے کہی ہیں، تمہیں یاد دلائیگا۔'' یہ باتیں آپ کو سکول میں کبھی نہیں ملیں گی۔ سمجھے؟ یہ باتیں رُوحُ القُدس آپ کو یاد دلائے گا۔

(65) اب ہم مقدس یوحنا 12:14 سے، مزید کچھ پڑھنا چاہتے ہیں۔

میں تم سے، سچ، کہتا ہوں، کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں؛ بلکہ اِن سے بھی بڑے......

اور، اگر آپ درست ترجمہ دیکھنا چاہتے ہیں تو لکھا ہے، ”زیادہ کام۔“

...... بلکہ اِن سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا؛ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

(66) وہ باپ کے پاس جاتا، تو رُوحُ القُدس آتا۔ کیا یہ درست ہے؟ ایک اور حوالہ کہتا ہے، ”اگر میں نہ جاؤں، تو وہ مددگار نہیں آئیگا۔ لیکن اگر میں جاؤنگا، تو تمہارے پاس آؤنگا اور تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔“ دیکھیں، یہ خُدا ہے جو آپ کیساتھ ہے۔ پہلے، وہ آپ کے اوپر تھا؛ پھر مسیح میں، وہ آپ کیساتھ تھا؛ اور رُوحُ القُدس میں، وہ آپکے اندر ہے۔ یہ خُدا آپ کے اندر ہے۔

(67) اب، ”جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے،“ کوئی اور کام نہیں۔ بلکہ خُدا رُوحُ القُدس کو، آپ کے اندر لانا چاہتا ہے، تاکہ اُنہی کاموں کو جاری رکھے جو وہ مسیح میں ہوکر کر رہا تھا۔

لوتھر کے زمانہ میں اِس کام کی اتنی ضرورت نہیں تھی۔ وہ خُدا کی کلیسیا تھی۔ اتنی ضرورت نہیں تھی...... لیکن ویسلی کے زمانہ میں اِس کی مزید تھوڑی زیادہ ضرورت تھی۔

کیونکہ، ”دُنیاوی لوگ،“ بائبل کہتی ہے، ”لوگ کمزور، اور ہوشیار ہوتے جائیں گے، اور مسلسل زیادہ شریر ہوتے جائیں گے۔“ ہمیں پتہ ہے...... دُنیا مسلسل بُری ہوتی جا رہی ہے...... ہم یہ جانتے ہیں۔ چنانچہ، انسان آج ایسے کام کر رہے ہیں، جو ایک سو سال پہلے کوئی شخص سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ انسان اتنا ظالم ہو جائے گا۔ ”شریر لوگ مسلسل شریر ہوں گے، اور مسلسل، شریر لوگ شرارت ہی کرتے چلے جائینگے۔“

(68) پس، پاک رُوح آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ لوتھر کے ساتھ اِسکی ہلکی سی پھونک تھی؛ ویسلی کے ساتھ اِس کا ہلکا سا جھونکا تھا؛ اور پینتی کوست کیساتھ زیادہ زوردار جھونکا تھا؛ اب پھونک اور رُوح ایک ہی ہو گئے ہیں۔ اور کلیسیا متحد ہو رہی ہے، اور پاک رُوح کی اُسی زوردار آندھی کو لا رہی ہے جیسے مسیح نے ماضی میں کیا تھا، اور اُنہی کاموں کو ظاہر کر رہی ہے جو مسیح نے کیے تھے، اور آج بالکل وہی چیز، ظہور میں آ رہی ہے۔

(69) دیکھیں یسُوع نے کیا کہا: ”میں تم سے، سچ کہتا ہوں، بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرتا جب تک پہلے باپ کو کرتے نہ دیکھ لے۔ جو کچھ باپ کرتا ہے، وہ بیٹے کو دِکھاتا ہے۔ باپ مجھ میں رہتا ہے، اور

وہ اِن کاموں کو کرتا ہے۔'' سمجھے؟

(70) اب توجہ دیں، یہاں ایک اور بات ہے جو میں ابھی بیان کرنا چاہوں گا۔''جس طرح،'' یسُوع نے کہا،''جس طرح باپ نے مجھے بھیجا۔ جس طرح،'' اب غور سے سنیں،''جیسے باپ نے مجھے بھیجا، اُسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔''''جس طرح باپ نے......'' باپ نے اُسے کس طرح بھیجا تھا؟ باپ نے، اُسے آسمان سے نیچے بھیجا تھا، اور اُس کے اندر سکونت اختیار کی تھی۔

اُس نے کام شروع کیا۔ اور اُس نے کہا،''میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کو پسند آتا ہے۔'' سمجھے؟ وہ اُنہی کاموں کو کرتا رہا جو باپ اُسے کرنے کیلئے دِکھاتا رہا۔''میں اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے پہلے نہ دِکھائے۔'' خُدا جس نے اُسے بھیجا تھا، اُسکے اندر تھا۔''جسطرح باپ نے مجھے بھیجا، جس طریقے سے باپ نے مجھے بھیجا، اُسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔'' یہ کیا ہے؟ خُدا آپ کے اندر ہے، اور دیکھیں (کس کو) جاری رکھے ہوئے ہے، اُنہی کاموں کو، ٹھیک وہی کام۔

یسُوع نے کہا،''کہ...... جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو مجھے یعنی رُوحُ القُدس کو، اپنے اندر رکھتا ہے؛ جو ایمان رکھتا ہے، جو میرے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا گواہ بن چکا ہے، اور جانتا ہے کہ میں اُس کے اندر ہوں۔ وہ مجھ میں ہے؛ اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔''

(71) اب آپ کہتے ہیں،''میں یسُوع میں قائم ہوں؛ مگر میں الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا؟'' تو اِس سے ظاہر ہوتا ہے یسُوع وہاں موجود نہیں ہے۔

(72) ''میں یسُوع پر ایمان رکھتا ہوں؛ لیکن میں اِس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ آج کے دور میں بھی پاک رُوح، اُسی طرح ہے جسطرح ابتدا میں تھا۔'' اِس سے نظر آتا ہے وہ وہاں موجود نہیں ہے۔

(73) رُوحُ القُدس اپنی ہر اُس بات کی گواہی دیگا جو اُس نے کہی ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا نہیں ہے۔ وہ کسی شخص یا تنظیم سے خوفزدہ نہیں ہے۔ اُس کو کسی سے کوئی غرض نہیں ہے۔ وہ بولتا ہے، پھر اپنے کلام کیساتھ کھڑا رہتا ہے۔

اگر عالی مرتبہ والے، اور آلودہ لوگ، اور تعلیم یافتہ، یا پھر ہم انھیں، حکمران بھی کہہ سکتے ہیں، اگر ایسے لوگ اُسے قبول کرنا نہیں چاہتے،''تو پھر خُدا پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کرنے کی قدرت

رکھتا ہے۔" وہ جرائم پیشہ، اورنا جائز کام کرنے والوں، اور ہر قسم کے لوگوں کو، کھڑا کر دیگا۔ خُدا ایسا کر سکتا ہے، اور وہ ایسا کر رہا ہے۔ "خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔" کوئی تو ہے جو ایسا کریگا؛ پس وہ خُدا ہے۔

(74) "اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو،" کیونکہ آپ اُس کا کلام بول رہے ہوتے ہیں، اور اُسکا کلام زندگی ہے۔ پس یہ بولیں۔ اگر خُدا نے کچھ کہا ہے، اور آپ کو یقین ہے کہ یہ خُدا نے کہا ہے تو بولیں، اور پاک رُوح گواہی دیگا کہ یہ کلام درست ہے، اور پھر بھائی، آپ اُس مقام پر ہوں گے۔ بس بولیں؛ یہ یہاں ہے۔ 'اگر تم اِس پہاڑ سے کہو،' کہ اپنی جگہ سے ہٹ جا،' اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ اعتقاد رکھو کہ جیسا تم کہتے ہو ویسا ہی ہوگا۔" [بھائی برنہم تین بار تالی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] کیونکہ بولنے والے آپ نہیں، بلکہ باپ ہے جو آپ کے اندر رہتا ہے؛ یہ الفاظ اُس کے ہوتے ہیں۔ پہاڑ سے آپ مخاطب نہیں ہوتے، بلکہ باپ جو آپکے اندر رہتا ہے، وہ پہاڑ سے مخاطب ہوتا ہے۔ اور پہاڑ کو ہٹنا پڑتا ہے۔ "آسمان اور زمین ٹل جائیں گے؛" اُس نے کہا، "مگر میرا رُوح ہرگز نہ ٹلے گا...... بلکہ میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔" واقعی کلام نہیں ٹل سکتا ہے۔ باپ!

(75) اب دیکھیں، "جو کام میں کرتا ہوں۔" خُدا اپنے کاموں کو جاری رکھنے کیلئے، اپنی کلیسیا میں ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُس نے پاک رُوح کو بھیجا ہے۔ اب، وہ یہ جانتا تھا۔ وہ، وہ جانتا تھا دوسری صورت میں، یہ کام نہیں ہوگا، یہ کسی اور طریقے سے نہیں ہوسکتا تھا، اِسلیئے اُسکو بھیجنا پڑا۔ باپ نے بیٹے کو بھیجا، اور سب کچھ جو بیٹے میں تھا- ......آپ کے اندر انڈیل دیا۔ اور وہی کام جو اُس نے کیے، یعنی وہی کام جو یسُوع کرتا تھا، آپ بھی، یعنی کلیسیا بھی کرے گی۔

کیا آپ خُدا کے کام کرنا پسند نہیں کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"- ایڈیٹر۔] یسُوع نے کہا، "اگر تم خُدا کے کام کرنا چاہتے ہو، تو مجھ پر ایمان لاؤ۔" آپ اُس پر کیسے ایمان لاتے ہیں؟ آپ اُس وقت تک ایسا نہیں کرسکتے ہیں جب تک آپ پاک رُوح حاصل نہ کرلیں۔

(76) کیونکہ، اُسکے بغیر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ آپ وہ کچھ کہہ رہے ہوتے ہیں جو کسی اور نے کہا ہوتا ہے۔ "بائبل کہتی ہے وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔" ٹھیک

ہے۔’’ بائبل کہتی ہے، وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ اور میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔ پاسٹر صاحب کہتے ہیں وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ میں پاسٹر صاحب کا یقین کرتا ہوں۔ میری والدہ کہتی ہے وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ میں اپنی والدہ کا یقین کرتا ہوں۔ میرا دوست کہتا ہے وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ میں اپنے دوست کا یقین کرتا ہوں۔‘‘

لیکن اُسے خُدا کا بیٹا کہنے کا میرے لئے ایک ہی طریقہ ہے، کہ پاک رُوح میرے اندر آئے اور اپنی گواہی ثابت کرے، پھر میں جان سکتا ہوں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔[بھائی برینہم چار مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] ’’رُوحُ القُدس کے بغیر کوئی شخص نہیں کہہ سکتا،یسُوع ہی ’مسیح‘ ہے۔‘‘

(77) آہہ! رُوحُ القُدس سے بھرا ہوا کوئی شخص یسُوع کو ملعون نہیں کہہ سکتا، یا یہ کہے کہ وہ اُس وقت کچھ اور تھا اور آج کچھ اور ہے۔ یہ بات اُسے کمزور اور ناقص بنا دیتی ہے۔نہیں، جناب۔

وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہر ٹھیک رُوح اُس کی گواہی دے گی۔ ٹھیک ہے۔

(78) اب، یسُوع نے کہا، ’’جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔‘‘ یوحنا 12:14، اب دیکھیں، وہی کام۔

’’اوہ،‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’کلیسیا اب زیادہ بڑا کام کر رہی ہے۔‘‘ کس معاملے میں؟

اُس نے کہا، ’’جو کام میں کرتا ہوں۔‘‘

’’لیکن،‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’دیکھیں، ہمارے مشنری پوری دنیا میں ہیں، یہ زیادہ بڑا کام ہے۔‘‘

(79) لیکن اُس نے کہا، ’’جو کام میں کرتا ہوں۔‘‘ دیکھیں پہلے تو، اُن کاموں کو انجام دیں، اور پھر مشنریوں کی بات کریں۔

(80) اب دیکھیں، کچھ عرصہ پہلے ایک مسلمان کا ذکر ہوا تھا، اُس نے کہا تھا، حضرت محمد وفات پا گیا ہے۔‘‘

’’اور یہ سچ ہے، وہ قبر میں ہے، مگر ایک دن وہ زندہ ہو جائیگا۔‘‘ اُس نے کہا تھا، ’’اگر وہ قبر میں سے زندہ ہو گیا، تو چوبیس گھنٹوں کے اندر پوری دُنیا کو معلوم ہو جائیگا۔‘‘ اُس نے کہا، ’’آپ لوگ کہتے ہیں یسُوع دو ہزار سال پہلے زندہ ہو گیا تھا، اور ابھی تک ایک تہائی لوگ بھی یہ بات نہیں جان پائے۔ اِسکی وجہ یہ ہے کہ آپ نے اِسکے بارے میں علمی اعتبار سے بات کی ہے۔ آپ نے اس بارے

میں سکول کی بنیاد دیا تعلیم کی بنیاد پر بات کی ہے۔

اگر خُدا کی یہ، بہت بڑی کلیسیا، بشمول کیتھولک، پروٹسٹنٹ، سبھی، رُوح القدُس حاصل کرلیں، تو یہ دُنیا مسیحیت میں بہت مضبوط ہو جائے گی؛ پھر کیمونزم جیسی کوئی چیز نہیں رہے گی؛ پھر جھگڑے، دشمنی، خودغرضی، یا نفرت جیسی چیزیں نہیں رہیں گی۔ یسُوع اپنے تخت پر بیٹھے گا، اور ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہوئے، خُدا کے فردوس میں گھوم رہے ہوں گے، اور ہمیشہ زندہ رہیں گے: نئے بدن کے ساتھ زندہ ہو چکے ہوں گے، ہم چلیں پھریں گے، کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے، کبھی سفید بال نہیں ہوں گے، اور کبھی بیمار نہیں ہوں گے، کبھی بھوکے نہیں ہوں گے؛ خُداوند کی خوشی میں چلیں پھریں گے، جانوروں سے باتیں کریں گے۔ اوہ، اوہ، کیسا دن ہوگا! لیکن ہم نے اُسکے علاوہ سب کچھ کرلیا ہے......

(81) اُس نے کہا، ''تمام دُنیا میں جاؤ اور انجیل کی منادی کرو۔'' انجیل کیا کرتی ہے؟ ''صرف لفظوں میں نہیں، بلکہ پاک رُوح کی قدرت سے ثابت کرتی ہے۔'' خُدا کے کلام کا ظہور، انجیل ہے۔

(82) آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ دیکھیں، یسُوع جانتا تھا، اُسے اپنی کلیسیا کے اندر رہنا ہے۔

پس، وہ جانتا تھا ہمارے پاس عقلی سکول ہوں گے۔ یہ آپ کو کسی علمی سکول میں نہیں ملے گا۔ وہ اِس کی مخالفت کریں گے۔ کیونکہ، جو کچھ وہ جانتے ہیں وہ کسی ذہن آدمی کا علم ہے، یا کوئی عقیدہ ہے یا تنظیم ہے جس کے ساتھ- ساتھ وہ زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ پس وہ- وہ آپ کو اُس میں شامل کرلیں گے اور آپ کو اُس ڈھانچے کا رُکن بنالیں گے، اور، بھائی، آپکو کسی عقیدے کے حواجات دیں گے جو دیکھنے میں بالکل کامل نظر آئیں آئینگے۔ ''دیکھیں بڑی، مقدس کلیسیا، جو کہ ماں ہے، اسے بہتوں نے مارا پھر بھی کھڑی رہی، اسے بہتوں نے گھیرا پھر بھی قائم رہی۔'' یہی کچھ شیطان کے پاس ہے: تقریباً، اُسے ہر جگہ سے ٹھوکر مار کر نکال دیا گیا ہے، لیکن وہ ابھی تک چل رہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اوہ، وہ یہ حوالہ دینے کی کوشش کریں گے۔

(83) پس یسُوع جانتا تھا ایک بہت بڑی عقلی مہم آئیگی جیسی اُسکے زمانے میں تھی، برتنوں اور پیالوں کو دھونا، اور چوغے، اور مُڑے ہوئے کالر پہننا، اور وہ سب کام، جو اُسکے زمانے کے لوگ کرتے تھے ویسے ہی سب کام لوگ پھر کریں گے۔ وہ جانتا تھا وہ ایسا کریں گے، اسلیئے، اُس نے

کہا،''ذرا ایک منٹ ٹھہرو۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا، میں تمہارے ساتھ رہنے کیلئے دوبارہ آؤں گا۔ اسلیئے،''اُس نے کہا،''جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔''

(84) پاک رُوح کو بھیجنے کا خُدا کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کے ایک گروہ کے وسیلے اپنے کام کو جاری رکھے، خُدا لگا تار خود کو دُنیا پر ظاہر کرتا رہا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔لیکن کسی عقیدے، یا کسی تنظیم کے وسیلے نہیں، بلکہ اپنی مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی قدرت کے وسیلے، اور اپنے کلام کو حقیقت بنانے کے وسیلے؛ اور اپنے وعدے کو لیکر، اقلیت کا ساتھ دینے کے وسیلے، جو خُدا پر ایمان رکھتی ہے؛ اور تاریک آسمان کو پیچھے ہٹانے کے وسیلے، اور خُدا کی قدرت کے وسیلے غلبہ پا کر ثابت کر رہا ہے۔ آمین۔ یہی کچھ وہ چاہتا ہے۔ یہ کام ہے جس کیلئے پاک رُوح بھیجا گیا ہے۔ اِس مقصد کیلئے خُدا نے اُسے بھیجا ہے۔ہم جانتے ہیں اب یہ کیا ہے، اور خُدا نے اِسے کس لیے بھیجا ہے۔

(85) اسلیئے، کوئی اور خون لوگوں کو پاک نہیں کریگا۔ میں آپ کو پاک نہیں کرسکتا، اور نہ ہی آپ مجھے پاک کرسکتے ہیں؛ کیونکہ ہم سب جنسی ملاپ کے وسیلے پیدا ہوئے ہیں۔لیکن یسُوع جنسی ملاپ کے بغیر پیدا ہوا، یہ درست ہے، اسلیئے اُس کا خون پاک کرنے کے قابل ہے۔ پس خُدا نیچے آیا، اُس نے ایک بدن تیار کیا، اُس میں سکونت اختیار کی، اور پاک کرنے کیلئے اُس خون کو بہایا، جس نے گناہ اور پاپ کی ساری شرمندگی کو ختم کر دیا۔ پھر، ایمان کے وسیلے، اور اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلے، خُدا انسانی بدن کے اندر آجاتا ہے، جسے وہ لہو سے پاک کرتا ہے، اور ایمان کے ذریعے، اُسے ابرہام کا فرزند بنا دیتا ہے۔

(86) اُسکا ایمان تھا وہ خون آئیگا، وہ خالص خون اُسکے خون میں ایک معجزہ کریگا، اور اسکے بعد وہ وہاں چلا''وہ ایک مُردے کی مانند تھا۔''اُس نے پچیس سال تک خُدا پر ایمان رکھا، اُس وقت وہ پچھتر سال کا تھا، اور اُس نے سو سال کی عمر تک ایمان رکھا۔ اور سارہ، پینسٹھ سال کی تھی، اور اُس نے نوے سال کی عمر تک ایمان رکھا۔''ابرہام ایک مُردے کی مانند تھا۔''

اور خُدا نے کہا،''پس لوگ اِس بات کو کہیں بھول نہ جائیں، اسلیئے اُس بچے کو پہاڑی پر لے آ اور قربانی کیلئے پیش کر دے۔''

(87) اُس نے نوکروں سے کہا، ''تم گدھوں کے پاس یہاں ٹھہرو۔ جبکہ میں اور میرا بیٹا وہاں، سجدہ کرنے جارہے ہیں، اور میں اور بیٹا ہم واپس آجائیں گے۔'' اوہ، وہ ایسا کیسے کریگا؟

ابرہام نے کہا، ''میں نے اُسے گویا مُردوں میں سے پایا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ جس نے مجھے، یہ مُردوں میں سے دیا ہے، وہ اِسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے بشرطیکہ میں اُس کے کلام پر قائم رہوں۔ قائم رہوں، اگر میں اُس کے کلام پر قائم رہوں؛ تو وہ اِسے مُردوں میں سے زندہ کرنے پر قادر ہے۔''

(88) وہ مکمل طور سے مسیح کی بات کر رہا تھا! یہ مسیح ہے۔ اور اُسکے خون کے خلیہ کے وسیلے رُوح القُدس آیا، اور خود کو ایک بدن میں انڈیل لیا جو یسُوع کہلایا۔ اور اُس خون نے، نجات یافتہ، یا برگزیدوں کو بلانے کیلئے، ایمان کے وسیلے ایک راہ کی تقدیس کی۔ اور جب آپ اُسے قبول کر لیتے ہیں، تو پھر پاک رُوح آپ کے اندر سے ہر قسم کی خود غرضی کو باہر نکال دیتا ہے، اور خُدا خود، اندر آجاتا ہے، تاکہ اپنی مرضی کے مطابق کام کرے۔

(89) دیکھیں، اگر کوئی بوس ترش ہے، اور کوئی فلاں فلاں شخص ہے اور فلاں فلاں کام کر رہا ہے؛ اور وہ شخص اُس کے بارے میں، غلط باتیں کرتا ہے۔ تو پاک رُوح سے معمور شخص اُس کے مقابلہ میں کھڑا ہو جائے گا۔ آمین۔

(90) ''اور اُن لوگوں نے غور کیا۔ شاگرد اَن پڑھ اور جاہل تھے، مگر اُن لوگوں نے سوچا یہ یسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔'' اسی کام کیلئے پاک رُوح بھیجا گیا ہے۔

(91) وہ بیچارہ ماہی گیر اپنے نام کے دستخط بھی نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن وہ کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا، ''ہم کس پر ایمان رکھیں، آدمی پر یا خُدا پر؟'' آمین۔ [بھائی برنہم ایک بار تالی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''تمہیں معلوم ہو جائے، اب ہم صرف یسُوع نام کی منادی کرینگے۔'' میرے خُدایا، کیسی دلیری ہے! وہ جانتا تھا اُسکا- اُسکا گھر وہاں اوپر آسمان پر ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ یہاں پردیسی اور مسافر تھا۔ اور وہ آنے والے شہر کی تلاش میں تھا۔

ریاکار کاہن اُس کیلئے کیا معنی رکھتا تھا؟ وہ آسمان کے خُدا کے زیر اثر تھا، جس نے اپنے بیٹے، مسیح

یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا، اور اُسے خُدا کے رُوح سے معمور کیا تھا جس نے آسمان اور زمین کو بنایا تھا۔ یہ آپکا مقام ہے۔ وہ پریسٹ سے خوفزدہ نہیں تھا۔ نہیں، جناب۔ موت......

(92) پس، جب وہ ستفنس کو باہر لے گئے، اور اُس سے کہا، ''اِسے واپس قبول کر لے!''

تو اُس نے کہا، ''اے سرکشو، اور دلوں اور کانوں کے نامختونوں، تم ہمیشہ رُوحُ القُدس کی مخالفت کرتے ہو۔ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے، ویسے ہی تم بھی کرتے ہو۔''

اُنھوں نے کہا، ''ہم تجھے مار مار کر ہلاک کر دیں گے!''

اُس نے کہا، ''تم یہ نہیں کر سکتے ہو اگر تم چاہو......''

''ہم تجھے دِکھائیں گے کہ ہم یہ کریں گے یا نہیں!'' اُنھوں نے بڑے بڑے پتھر اُٹھائے اور اُس کے سر پر مارنے شروع کر دیئے۔

(93) اُس نے اوپر نگاہ اُٹھائی، اور کہا، ''میں آسمان کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک سیڑھی نیچے آ رہی ہے۔ میں یسُوع کو کبریا کی دائیں طرف کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں۔'' اور بائبل یہ نہیں کہتی ہے کہ وہ مر گیا، بلکہ سو گیا۔ اوہ، میرے خُدایا! میں تصور کر سکتا ہوں کہ ایک فرشتہ نیچے آیا، اور ستفنس کو اوپر اُٹھا لیا، جیسے ماں اپنے بچے کو تھپکی دیتی ہے، جب تک کہ وہ سو نہ جائے۔ اوہ، میرے خُدایا! یقیناً۔

(94) رُوحُ القُدس کا مقصد یہی ہے۔ اور اِسی مقصد کیلئے خُدا نے رُوحُ القُدس کو بھیجا ہے۔ پاک رُوح آپکو قوت دینے کیلئے آیا ہے۔ ایک منٹ ٹھہریں، مجھے کچھ اور حوالہ جات مل گئے ہیں۔ پاک رُوح آپ کو قوت دینے آیا ہے۔ میں- میں نہیں......آپ یہ تلاش کر سکتے ہیں؛ میں آج رات، کتنا زیادہ دُور ہوں۔

قوت دینے، یعنی آپ کو دُعا میں قوت دینے آیا ہے!

(95) آپ کسی اچھے شخص کی مثال لے سکتے ہیں جس نے اچھی زندگی گزاری ہو، مگر ہمیشہ شکست خوردہ ہو۔ ''اوہ، میں آپ کو بتاتا ہوں......'' ایک اچھا انسان، ''اوہ، بھائی برنہم، یقیناً، میں خُداوند سے محبت کرتا ہوں۔'' اور ایسے لوگ ہمیشہ شکست خوردہ بھی ہیں، اُنھیں کبھی دُعا کا جواب نہیں ملتا۔

آپ کسی بیچاری خاتون کو پاک رُوح سے معمو ہو جانے دیں، پھر آپ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ جب وہ خُدا کے سامنے جاتی ہے، تو وہ شکست خوردہ نہیں ہوتی۔ وہ ایمان رکھتے ہوئے، دلیری کیساتھ خُدا کے تخت کے پاس جاتی ہے۔ پیدائش کی وجہ سے، اُسے حق حاصل ہے کیونکہ وہ خُدا کی بیٹی ہے۔

کسی حقیر آدمی کو لیں، جو بزدل ہو، اور اُسکا بوس اُسے ہمیشہ ٹھوکریں مارتا رہتا ہو۔ کہتا ہے، ''اب ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔'' کچھ بدل گیا ہے، دیکھیں، اُسے پاک رُوح مل گیا ہے۔ وہ آپ کو قوت دیتا ہے۔ اور آپ کی زندگی قوت سے بھرپور ہو جاتی ہے۔

وہ آپ کو بولنے میں قوت دیتا ہے۔

(96) میرے خُدایا، پس، وہ لوگ جو باہر کھڑے ہونے سے، خوفزدہ تھے؛ پطرس، یوحنا، یعقوب، لوقا، اور باقی سب۔ وہ بالا خانہ میں جمع ہو گئے، اور کہنے لگے، ''اوہ، ہم مزید ٹھہر نہیں سکتے ہیں۔'' انہیں، دیکھیں، وہاں ڈاکٹر فلاں فلاں ہے۔ وہاں فلاں فلاں ربی ہے۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے کالج سے چار ڈگریاں لے رکھی ہیں؛ ہم اُسکے مقابلے میں کیونکر کھڑے ہو پائیں گے؟'' پطرس نے کہا، ''اوہ، مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں نے اُس آدمی کے ہاتھ مچھلی فروخت کی تھی۔ وہ، وہ بول رہا تھا، اور میری سمجھ میں کچھ نہیں آیا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔ اوہ، میں کبھی بھی اُسکے مقابلے میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ لیکن کیا ہوا......

''لیکن بھائیو، ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

اُس نے کہا، 'انتظار۔'''

''ٹھیک ہے، مگر ہمیں یہاں انتظار کرتے ہوئے چار دن ہو گئے ہیں۔''

''بس انتظار کرنا جاری رکھو۔''

''کب تک؟''

''جب تک۔''

''ٹھیک ہے، کیا اُس نے یہ کہا تھا پانچویں دن ہو گا؟''

''اُس نے یہ نہیں کہا تھا کب تک؟ اُس نے کہا تھا، 'جب تک۔'''

خیر، اُنھوں نے انتظار کرنا جاری رکھا، ''کب تک؟'' ''جب تک۔'' اور یوں آٹھ دن گزر گئے۔ ''جب تک۔'' اور پھر نو دن گزر گئے۔ ''جب تک۔''

اور آخر کار پینتی کوست کا دن آ گیا، تو وہ سب یک دل ہو کر، ایک جگہ جمع تھے۔

(97) خُدا اُن کے اوپر، آگ کے ستون میں آ گیا؛ خُدا اُن کے ساتھ، زمین پر چلتا پھرتا رہا؛ اب کچھ اور واقع ہونے کو تھا۔ اب کوئی اور بات وقوع میں آنے والی تھی۔

......وہ سب یکدل ہو کر، ایک جگہ جمع تھے۔

اور اچانک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے......زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، جس سے وہ سارا مکان جس میں وہ جمع تھے گونج گیا۔

......اور آگ کی سی پھٹتی ہوئیں زبانیں......اُن پر......آ ٹھہریں۔

پھٹتی ہوئی کا کیا مطلب ہے، ''جُدا جُدا'' جیسے رک رک کر بولنا، کیا آپ نے کسی کو تتلا کر بولتے سنا ہے؟ وہ اِس طرح بولتے ہیں ،اہ،اہ،اہ اوہ،اہ،اہ'' دیکھیں، وہ کچھ بول نہ سکے۔'' پھٹتی ہوئی، اور جدا جدا۔'' جیسے چوپاؤں کے کُھر چیرے ہوتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی چیز ''چیر کر کے، دو حصے ہوتی ہے۔ وہ کچھ بول نہیں پا رہے تھے۔ کچھ گڑ بڑ گڑ بڑ نہیں کر رہے تھے۔ وہ تو محض شور مچانے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر رہے تھے۔

......آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں، اُن کے اوپر آ کر ٹھہر گئیں تھیں۔ (اوہ، وہ اپنے آپ پر قابو نہیں پا سکتے تھے!)

وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے تھے،......(واہ!)

(98) پھر کیا واقع ہوا؟ وہ باہر گلیوں میں نکل گئے۔ ''وہ ربی جونز کہاں ہے؟ وہ شخص کہاں ہے؟ وہ بہت ذہین آدمی کہاں ہے؟

''خُدا ہمارے اوپر تھا، جب جلتی ہوئی جھاڑی میں، موسیٰ کے ساتھ تھا؛ اُس نے ہمیں، آسمان سے من کھلایا۔ وہ ہمارے ساتھ تین سال اور چھ...... بلکہ ہمارے ساتھ وہ ساڑھے تین سال تک، زمین پر چلتا پھرتا رہا۔ مگر اب وہ میرے اندر ہے۔ یہ میں نہیں بول رہا؛ بلکہ یہ وہ ہے۔ میں جانتا ہوں

کہ وہ کون ہے، میں جانتا ہوں کہ میں کون ہوں۔اب میں زندہ نہ رہا؛ بلکہ وہ ہے۔''

اُسے یہاں لاؤ! اے اسرائیلیو، اور...... یہودیہ کے رہنے والو،تم یہ- یہ جان لو، اور میری آواز سن لو، اے منادو، اور اے ربیو۔

واہ! میرے خُدایا، یہ بولنے کی قوت ہے! اوہ!''یہ نشے میں نہیں ہیں!'' وہ دس ہزار یا اِس سے زیادہ کے مقابلے میں، اُس قلیل سی جماعت، یعنی ایک سوبیس کو لے رہا تھا۔

......جیسا تم سمجھتے ہو، یہ نشے میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔

میں پوری انجیل کا مناد ہوں۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی؛

......خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دنوں میں یوں ہوگا، کہ میں......اپنے رُوح میں سے (واہ) ہر فردِ بشر پر ڈالوں گا: اور تمہارے......آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں مقدسہ مریم بھی تھی اور وہ روح میں ناچ رہی تھی، اور غیر زبانیں بول رہی تھی اور وغیرہ وغیرہ؟...... ہر فردِ بشر پر ڈالوں گا:......

......اور اپنے بندوں اور بندیوں پر بھی میں......اپنے رُوح میں سے ڈالوں گا؛......

[بھائی برنہم تین بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

...... میں اوپر آسمان پر عجائب، اور...... نیچے زمین پر نشانیاں؛......یعنی آگ، اور دھوئیں کے بادل دِکھاؤں گا:

تب خُدا اپنے لوگوں کے اندر تھا۔آمین۔

''اچھا، اب، تمہارے پاس کونسی ڈگری ہے؟ کہاں سے، تم کس سکول سے آئے ہو؟''

(99) اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' اوہ، وہ پاک کلام سے انڈیلنا شروع کردیتا ہے۔

(داؤد نے اُسکو پیشگی دیکھ کر کہا تھا!)......خُداوند میرے سامنے ہے......اسلیئے مجھے جنبش نہ ہوگی:

......میرے دل نے شادمانی کی، اور......میری زبان نے خرمی؛

......وہ میری جان کو پاتال میں نہ چھوڑے گا، اور نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا۔

......اے بھائیو میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں دلیری سے کہہ سکتا ہوں،......کہ وہ موا اور دفن بھی ہوا، اور اُس کی قبر......آج تک ہم میں موجود ہے۔

لیکن نبی ہوکر، اُس نے نبوت کے وسیلے کسی اور کو آتے دیکھا تھا۔

......اور تمہیں معلوم ہو، کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے ظلم کے ہاتھوں مصلوب کیا، خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔ (آمین!)

(100) ''اے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟''

......اُس نے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔

کیونکہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن دور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔ (آمین۔)

(101) جب تک خُدا کے لوگ موجود ہیں، اور خُدا کی کلیسیا ہے، خُدا پاک رُوح کو اِسکے ساتھ ساتھ چلائے گا۔ اور اسی کام کیلئے خُدا نے پاک رُوح دیا ہے۔ علم والے اُٹھیں گے؛ ہمیشہ ایسا ہوتا ہے۔ لیکن کہیں نہ کہیں خُدا کے پاس بھی چھوٹا سا گروہ ہے۔ خُدا کی چھوٹی سی کلیسیا ہے جو پاک رُوح کے بپتسمے کے ساتھ بڑھتی، اور نور کا دعویٰ کرتی رہے گی۔ اور یہی وہ لوگ ہوں گے، جو اپنی گواہی سے، دُنیا کی عدالت کریں گے۔

کیا بائبل نہیں بتاتی کہ یسُوع نے کہا تھا، ''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں: کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے؟'' اور کیا دوسری جگہ، یہ نہیں کہا گیا، کہ، ''راستباز، مقدُس لوگ، دُنیا کا انصاف کریں گے''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-] یقیناً۔

آپ کی آج گواہی اِس شہر کے خلاف عدالت لے آئیگی۔ اور ہمارے پاک رُوح کے بپتسمے کی گواہی اور خُدا کی قدرت کی گواہی، اور پاکیزہ زندگی کی گواہی، اِس شہر کے خلاف عدالت لے آئیگی۔

اور جب یہ......

(102) ''پس جو اول ہیں وہ آخر ہو جائیں گے؛ جو آخر ہیں وہ اول ہو جائیں گے۔'' میں سینکی اور موڈی کی قیامت کے بارے میں، کچھ نہیں جان پاؤنگا۔ اور نہ ہی وہ، میرے بارے میں کچھ جان پائیں گے۔ لیکن میں گواہی کیلئے، اِس بات کے ساتھ کھڑا ہوں گا؛ آپ بھی ہوں گے۔

اور دیکھیں، اپنی روشنی پھیلانے کے وسیلے، اور پاک روح کے بپتسمے، اور اپنی زندگی کے نمونے، اور اُن کاموں کے وسیلے، جو خُدا نے یہاں اپنی موجودگی کو ثابت کرنے کیلئے کیے ہیں؛ لیکن پھر بھی لوگ اپنے ذہنی علم کی وجہ سے، اِن چیزوں سے دور ہٹ گئے ہیں؛ لیکن مقدُس لوگ ان کا انصاف کرینگے۔ اور مقدُسین کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے۔ اور دیکھیں وہ اس میں سے گزر چکے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

(103) مَیں دُعا کی قوت، اور بولنے کی قوت، اور مقدُس زندگی کی قوت کی بات کر رہا تھا۔ آمین۔ پاک رُوح اِن کاموں کو کرنے کیلئے دیا گیا ہے۔

(104) آپ میں سے کچھ لوگ اپنی چال جاری رکھتے ہیں، اور کہتے ہیں،'' بھئی، میں شراب نوشی ترک نہیں کرسکتا۔ میں اِس کو نہیں چھوڑ سکتا۔''

پاک رُوح اِن تمام چیزوں کو آپ کے اندر سے نکالنے کیلئے آتا ہے، اور آپ کے اندر رہنے کیلئے آتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ عورتوں کو بال کاٹنے سے روکتا ہے، اُنھیں چھوٹی نیکریں اور پتلونیں پہننے سے روکتا ہے۔ کوئی بہانہ نہیں چلتا۔ اُنھیں فضول باتوں سے چھٹکارا دیتا ہے۔ اوہ، جی ہاں، یہ اسلیئے دیا گیا ہے، کہ آپ کی زندگی کو پاکیزہ بنادے۔ اور ہر وقت بائبل کے احکام کی پیروی کروائے۔

(105) ایک عورت کہتی ہے،'' یہ بہت مشکل ہے: میں یہ پہنوں گی۔ اگر میرے بال بڑھ جائیں تو میرے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔''

مگر پاک رُوح کیسامنے کوئی بہانہ نہیں چلتا۔ وہ اِسے ٹھیک کرنے کیلئے موجود ہے۔ وہ بالکل درست طریقے سے کلام کی پیروی کروائیگا۔ اسی کام کیلئے پاک رُوح دیا گیا ہے۔

یہ مردوں کو نیم برہنہ عورتوں کو دیکھنے سے روکتا ہے، اور اُنکی شہوت سے، ہر چرچ ممبر کو بچاتا ہے۔ کیونکہ اسی کام کیلئے پاک رُوح دیا گیا ہے۔

(106) یہ آپ کو تمبا کو نوشی اور شراب نوشی سے بچاتا ہے، اور...... اور بڑی چیز بننے سے روکتا ہے۔ وہ اِس چیز کو آپ کے اندر سے نکال دے گا۔ جب آپ ایسا کریں گے تو وہ آپ کو حلیم بنادے گا۔ پاک رُوح اِس کام کیلئے ہے۔ یہ ایک مقدُس زندگی کیلئے ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ آپ کو عیب جوئی سے باز

رکھنے کیلئے دیا گیا ہے۔ یہ آپ کو تاش ترک کرنے کیلئے دیا گیا ہے۔ یہ آپکو جوا ترک کرنے کیلئے دیا گیا، اور اُن سب کاموں کو ترک کرنے کیلئے دیا گیا ہے جو آپ پوشیدگی میں کرتے ہیں۔

یہ آپکو آپکے جاری کاموں کو ترک کرنے، اور آپکی بیوی سے بیوفائی کو ترک کرنے کیلئے مجبور کردیگا۔ پاک رُوح یہی کام کرے گا۔ یہ سچ ہے۔ یہ آپ کو کسی دوسرے کی بیوی سے شادی کرنے سے روکے گا۔ یہ بالکل سچ ہے۔

رُوحُ القُدس یہی کچھ کرتا ہے۔ یہ آپ کو پاک زندگی گزارنے کے لائق بناتا ہے۔ پاک رُوح کی قدرت اسی کام کیلئے ہے، ''یہ آپ کی دلچسپی عالمِ بالا کی چیزوں کی طرف منتقل کرتا ہے،'' جہاں خُدا کھڑا ہے......؟ ......تاکہ مسیح کا ذہن آپ میں ہو۔ اور پھر آپ باقی چیزوں کو دیکھ نہیں سکتے ہیں؛ اور جب آپ کی نظر اُن پر پڑتی ہے، تو اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ یہ آپ کو ایسا بناتا ہے۔

(107) آپ کہتے ہیں، ''میں یہ نہیں کرسکتا۔ اوہ، اب یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا۔'' یقیناً، آپ یہ نہیں کرسکتے ہیں۔

دیکھیں پاک رُوح اِسی مقصد کیلئے آیا۔ اُس نے یہی کچھ کیا۔ وہ اِس عادت کو اور باقی تمام عادتوں کو، جن پر آپ عمل کرتے ہیں آپ کے اندر سے ختم کرنے کیلئے آیا ہے۔

پرانی عیب جوئی، اور اپنے آپکو الگ کرنے کی عادت کے باوجود، کہتے ہیں، ''خُدا مبارک ہے، میں میتھوڈسٹ ہوں، میں اُن جنونیوں سے کوئی واسطہ نہیں رکھونگا۔'' پاک رُوح آپکو اِن باتوں سے نکالنے کیلئے دیا گیا ہے۔

(108) ''میں بپٹسٹ ہوں۔ میں پریسبٹیرین ہوں۔ میں اُس پرانے جنونی گروہ میں کبھی نہیں جاؤں گا۔ پاک رُوح آپ میں سے اس گھمنڈ کو نکالنے کیلئے دیا گیا ہے۔ اور اُس نے ایسا کیا۔ وہ آپ کو خون میں دھوتا ہے؛ اور آپ کو استری کرتا ہے۔ اسی کام کیلئے رُوحُ القُدس دیا گیا ہے۔

یہ آپ کو سیدھا کرنے کیلئے آیا ہے۔ اُس نے کہا، ''جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا کیا جائے۔'' وہ اِنہی کاموں کیلئے آیا ہے؛ تاکہ ٹیڑھے کو سیدھا کرے۔ ''ٹیلوں کو ہموار کرے؛ اور تمام پہاڑ مینڈھوں

کی طرح اُچھلیں،اور تمام پتے تالیاں بجائیں،آپ کے لیے۔'' [بھائی برنہم چار بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اور پرندے مختلف انداز میں گانے لگیں۔اور خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔ اِس کے سامنے کوئی بہانہ نہیں چلتا۔ وہ اسی کام کیلئے آیا ہے۔ پاک رُوح کو بھیجنے کا خُدا کا یہی مقصد ہے،تا کہ آپ یہ کام کریں،اور اِن کاموں کو سرانجام دیں......اور آپ اُس کی پیروی میں چلیں۔

(109) دیکھیں میں آپ کوٹھیس پہنچانا نہیں چاہتا،مگر میں آپ کو بتاتا ہوں میں یہاں بہت زیادہ سنجیدگی کے ساتھ کھڑا ہوں۔آپ کو دق ہونے سے بچانے کیلئے، میں راستہ بدل لیتا ہوں؛لیکن سچائی پر قائم ہوں،اور اس پر قائم رہتے ہوئے اِسے ایسے انداز میں پیش کروں گا کہ آپکو تکلیف نہ ہو۔

(110) لیکن میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔اگر بائبل کہتی ہے،عورت کیلئے اپنے بال کاٹنا غلط ہے،اور آپ کہتی ہیں آپ نے پاک رُوح پایا ہے اور اپنے بال بھی کٹواتی ہیں،تو پھر اسکے بارے میں مجھے حیرت ہے۔ پاگل نہ بنیں؛ اگر ایسا ہے،تو پھر اس سے نظر آتا ہے آپ پر کسی اور کی چھاپ ہے۔

(111) بائبل کہتی ہے عورت مرد کا لباس نہ پہنے کیونکہ یہ غلط ہے،اور آپ جوان خواتین، رات کو سونے والے لباس میں باہر آجاتی ہیں! میرا اندازہ ہے کہ ایک ننھا بچہ بھی......ذرا سوچیں، دیکھیں وہ چھوٹے لڑکوں کیساتھ کھیل رہی ہوتی ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔پس، غور کریں، آپ- آپ جوان عورتیں، جو پندرہ،سولہ، یا اٹھارہ سال کی ہیں، یا بوڑھی ہیں،اور سڑکوں پر یوں نکل آتی ہیں! بائبل کہتی ہے،عورتوں کیلئے ایسا لباس پہننا،''خُدا کی نگاہ میں مکروہ ہے۔'' لیکن آپ پھر بھی، یہ پہنتی ہیں،اور یہ بھی کہتی ہیں آپ نے پاک رُوح پایا ہے؟ مجھے بعض اوقات حیرت ہوتی ہے۔پاک رُوح خُدا کے کلام کے ہر حرف کی پیروی کرتا ہے۔

اور ایک مناد جو پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے، اُس پر اتنا فضل بھی نہیں کہ وہ اِس کی منادی کرسکے،اسلئے مجھے اُس کے رُوحُ القُدس پانے پر شک ہوتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے! دیکھیں، اِس کام کیلئے پاک رُوح دیا گیا ہے۔

(112) یہ ایک مناد کو مذہبی جوش دینے کیلئے ہے۔ یہ جماعت کو پاکیزگی دینے کیلئے ہے۔ یہ کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کیلئے ہے۔ یہ رُوح کی یگانگت کیلئے ہے۔ یہ ہمیں قوت کے ساتھ متحد کرنے

کیلئے ہے۔ یہ ہمیں محبت، بلکہ برادرانہ محبت کے ساتھ متحد ہونے کیلئے دیا گیا ہے۔

مجھے اِس کی پرواہ نہیں کہ آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹرین، یا لوتھرن ہیں، یا آپ جو کچھ بھی ہیں، اگر ہم سب نے ایک رُوحُ القُدس وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے، تو یسُوع مسیح کے بدن کے اعضا بن گئے ہیں تو پھر......نہ حال، نہ مستقبل: نہ بھوک، نہ پیاس؛ کوئی چیز بھی ہمیں خُدا کی محبت سے، اور مسیح کی محبت سے جدا نہیں کرسکتی، ''یعنی خُدا کی محبت جو مسیح میں ہے،'' اسلیئے کہ ہم اُس کے رُوح سے پیدا ہوئے ہیں، اور اُس کے خون سے دھوئے گئے ہیں۔ ہم نئی مخلوق ہیں۔ اس کام کو کرنے کیلئے خُدا نیچے آیا۔ اور اِسی کام کیلئے پاک رُوح دیا گیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہی بات ہے۔

(113) اب، اے لوگو، مجھے، روبرو دیکھو۔ بہت سارے ہاتھ اُٹھے تھے، کہ وہ رُوحُ القُدس یافتہ ہیں؛ دیکھیں، یقیناً، وہ ہوسکتے ہیں۔ اوہ، اب میں- میں یہاں چھوٹی سی چھلانگ لگانے لگا ہوں۔ یہ ٹیپ ہوگیا ہے۔ لیکن کل رات ہم اِسے مزید سیکھیں گے۔

اگر آپ کہتے ہیں آپ نے اسے حاصل کیا ہے، اور اِن باتوں کے مجرم ہیں، تو مجھے حیرت ہے کہ آپ کی رہنمائی کون کررہا ہے۔ خُدا آپ کو کبھی بھی کلام سے دور نہیں لیکر جائیگا۔ وہ آپ کو کلام کیساتھ قائم رکھے گا؛ کیونکہ یہ خُدا کی، اپنی کلیسیا کیلئے، اور اپنے لوگوں کیلئے، اور عورتوں، اور مردوں کیلئے اُس کا اپنا قانون ہے۔

(114) ''خیر،'' کہتے ہیں، ''مجھے یہ یا وہ کرنے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔'' کیا نہیں پہنچتا؟ کلام کہتا ہے پہنچتا ہے۔

اگر پاک رُوح آپکے اندر ہے، تو یہ آپکی رہنمائی کلام کی طرف کریگا۔ کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔ خُدا کوئی ردوبدل یا بہانہ نہیں کرتا ہے۔ وہ نشان مقرر کرتا ہے اور آپ اُس تک پہنچتے ہیں۔ بس یہ بات ہے۔ یہ اصول ہر کسی کیلئے ہے۔ آپ اِسی طریقے سے آتے ہیں۔

(115) پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک؛ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' سمجھے؟ یہ بات ہے۔ ہمیں اس لکیر تک پہنچنا ہے۔

(116)اب، میرا مقصد آپ کو رنج پہنچانا نہیں ہے؛ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔لیکن، بھائیو، اور بہنوں، کیا آپ محسوس کرتے ہیں، کہ...... میں جانتا ہوں آخری دن مجھے اُس قیامت میں، اِس نسل کے لوگوں کیساتھ کھڑے ہونا ہے، اور اِس کلام کا حساب دینا ہے؟ اور پاک رُوح یہ بات دِکھا رہا ہے، اور میں اِس کی منادی کرر ہا ہوں، دیکھیں آپ کہاں کھڑے ہونے جارہے ہیں؟ آپ اِس کے پاس کس طرح آئیں گے؟ دوستو، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ ہرگز نہیں۔ اب یہ بند کر دیں۔ آپ جو کچھ بھی کرر ہے ہیں اگر یہ درست نہیں ہے، تو اسے بند کر دیں۔

آپ کہتے ہیں، ''میں یہ نہیں کرسکتا۔''

پھر آپکو ابھی تک بہاؤ نہیں ملا ہے۔ جب پاک رُوح آتا ہے، تو آپکو دُنیا پر اختیار دیتا ہے۔ اور اگر آپ...... سنیں خُدا نے کیا کہا۔ ''اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔'' اب، یہاں کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔ وہ اِسے واضح کرر ہا ہے، اور ہمیں اُس نشان تک پہنچنا ہے۔

(117) میں جانتا ہوں آپ سوچ رہے ہیں میں ڈرار ہا ہوں۔لیکن میں اِس وقت جلال سے بھرا ہوا ہوں۔ سمجھے؟ غور سے سنیں۔ یہ سچ ہے۔ بھائی، بہن، اب اِس کے پاس آجائیں۔

(118) اِن تعلیمی مدرسوں میں سے کسی کو یہ مت کہنے دیں، ''اوہ، یہ پرانے زمانے کی ضعیف چیز ہے۔''

اگر یہ پرانے زمانے کی ضعیف چیز ہے، تو پھر خُدا بھی پرانے زمانے کی ضعیف چیز ہے۔ اور اگر خُدا پُرانا ضعیف ہے، تو پھر میں بھی، پُرانا ہوں۔ آمین۔ اور میں اُس کی مانند بننا چاہتا ہوں۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس کا رُوح مجھ میں بسا ہوا ہے، جو بھوکا اور پیاسا ہے، اور ہر اُس چیز کو جو کلام کے برعکس ہے للکار رہا ہے......

(119) لوگ کہتے ہیں، ''اگر کوئی آدمی تفریح کیلیئے تاش کھیلتا ہے، اوہ، یا ایک یا دوسکوں کیلیئے جوا کھیلتا ہے، تو خیر ہے۔ یہ سب ٹھیک ہے۔'' مگر خُدا کہتا ہے یہ ٹھیک نہیں ہے۔

(120) ''اوہ، اگر آپ سنگت میں تھوڑی سے پی لیں، اور ایک آدھی بار، دیکھیں کبھی کبھار پی

لیں تو خیر ہے۔''

مگر خُدا کہتا ہے،''اُس پر افسوس ہے۔''

(121) ''اوہ،'' آپ کہتی ہیں،''بھائی برینہم ، یہ سب ٹھیک ہے۔ میں- میں- میں ایک خاص وجہ سے اپنے بال کاٹتی ہوں۔آپ جانتے ہیں،ایک عورت، بلکہ سبھی عورتیں ایسا کرتی ہیں۔'' مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں دوسری عورتیں کیا کررہی ہیں۔وہ آپ کیلئے نمونہ نہیں ہیں یا وہ آپ کی بوس نہیں ہیں۔اگر پاک رُوح آپ کے اندر آچکا ہے،تو پھر آپ اُس کے احکامات پرعمل کریں گی اور اِس کی پرواہ نہیں کریں گی کہ دوسرے لوگ آپ کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

(122) ''خیر، بھائی برینہم ،گرمی بہت زیادہ ہے ،اور مجھے فلاں فلاں کپڑے پہننے ہوں گے۔'' پیاری بہن، جہنم اِس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں۔اور- اور ایسا مت کریں۔آپ اِس بات کو یاد رکھیں۔

(123) پاک رُوح ہمیشہ آپکو سچائی کی طرف لے کر جائے گا،اور اُس کا کلام سچائی ہے۔''میرا کلام سچائی ہے۔ ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے لیکن میرا کلام سچا ٹھہرے۔''

ذرا اِس بارے میں سوچیں،''یہ مکروہ چیز ہے۔'' کیا آپ اس پر غور کرسکتی ہیں؟

(124) کسی خادم کیلئے یہ کہنا بہت بُری بات ہے،لیکن مجھے کئی مقامات پر ایسے غسل خانے استعمال کرنے پڑے ہیں جہاں سے......جن کے قریب سے آپ، واپس آجائیں، کیونکہ وہ بہت زیادہ گندے ہوتے ہیں......اور دیواروں پر گندگی ہوتی ہے۔میں سوچتا ہوں ''دُنیا میں اتنے گھٹیا لوگ بھی ہوتے ہیں؟''اور بدبو ہوتی ہے!''اور جب بھی میں ایسی جگہوں پر جاتا ہوں،تو اکثر میں سوچتا ہوں،''کتنی بدبو ہے!''اور مجھے...... مجھے ہاتھ دھونے کیلئے ،وہاں اپنی ناک پکڑ کر رکھنی پڑتی ہے۔پھر میں خوفزدہ ہو جاتا ہوں کہ اگر میں نے دروازے کے ہینڈل کو، دوبارہ ہاتھ لگا لیا،تو امراضِ خبیثہ کے جراثیم لگ جائیں گے۔اور میرا خیال ہے،''اوہ!''

(125) ایک دن،مَیں ایسی ہی جگہوں میں سے،ایک ایئرپورٹ پر کھڑا ہوا تھا اور میں اندر گیا، یا شاید یہ کوئی ریلوے سٹیشن تھا،اور میں اندر چلا گیا۔اور میں نے سوچا''اوہ،خُدایا رحم کرنا۔''

(126)اور کسی چیز نے مجھ سے کہا،''خُدا کو بھی دُنیا سے اِسطرح بدبو آتی ہے، یہ مکروہ چیز ہے۔''

(127)اور میں نے سوچا، جب میں کسی عورت کو گلی سے نکلتے دیکھتا ہوں، جس نے خود کو سجایا ہو، اور مردوں جیسے کپڑے پہن رکھے ہوں، تو یہ خُدا کو کیسی لگتی ہوگی۔ یہ مکروہ چیز ہے، ایک ایسی چیز، جو خُدا کے نزدیک غلیظ اور بدبودار ہے۔ دیکھیں، وہ اتوار کو چرچ جائے گی، اور سجاوٹ کا نمونہ بنے گی۔

وہاں ایسا آدمی بھی جائے گا، جو شراب پیتا ہے، دھوکا دیتا ہے، دولت سے پیار کرتا ہے، اپنے پڑوسی سے دھوکا کرتا ہے، اور ہر قسم کا کام کرتا ہے، صرف اسلیئے کہ تھوڑی سی مزید دولت حاصل کرلے؛ اور باقی کام بھی کرتا ہے، جوا کھیلتا ہے، سگریٹ پیتا ہے، شراب نوشی کرتا ہے، اور جھوٹ بولتا ہے؛ اور پھر بھی چرچ جاتا ہے اور گواہی دیتا ہے۔ یہ مکروہ چیز ہے! اور غلیظ ہے! یہ روشن خیال کلیسیا ہے۔

(128) کہتے ہیں،''خیر، میں کلیسیا سے تعلق رکھتا ہوں۔'' جی ہاں، اور اُنھیں پندرہ منٹ کیلیئے، عبادت کو روکنا پڑتا ہے، تاکہ تمام ممبرز اور تمام ڈیکن اور یہاں تک کہ، پاسٹر بھی، سگریٹ نوشی کرسکے؛ اِس سے پہلے آپ دوبارہ چرچ جائیں۔ اور مجھے بتائیں! اپنے آپکو ہر ناپاک چیز سے الگ کرلیں!

(129)''جو اِس بدن کو ناپاک کرے گا؛ میں اُسے برباد کردوں گا۔'' خُدا نے کہا ہے وہ ایسا کریگا۔ اور آج، زیادہ تر کینسر کا سبب، تمباکو نوشی ہے، نوے فیصد سے زیادہ اموات، گلے اور پھیپھڑوں کے کینسر سے ہورہی ہیں اور اِس کا سبب سگریٹ نوشی ہے۔''جو اِس بدن کو ناپاک کریگا؛ میں اُسے برباد کردونگا۔'' اور وہ اِسطرح دوزخ کے ساتھ جکڑے ہوئے ہیں، کہ اُس میں لڑھکتے جارہے ہیں، اور وہ یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

اور ایک مناد جو کالج کی، چار ڈگریاں رکھتا ہے اور پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے، وہ خود بھی، سگریٹ پیتا ہے۔ بھائی، میں آپ کو کچھ بتاتا ہوں۔ مردوں اور عورتوں کو اِن چیزوں سے نکال کر لانے کیلیئے پاک رُوح کو بھیجا گیا ہے۔ خود کو الگ کرلیں!

لفظ کلیسیا کا مطلب''الگ کیے ہوئے۔'' ''اُن میں سے نکل آؤ،'' بائبل کہتی ہے۔''اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ، تو میں تم کو قبول کرلوں گا؛ اور میں تمہارا خُدا ہوں گا، اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہوگے۔''

اوہ، میرے خُدایا! میں خود غرض بننا نہیں چاہتا، بلکہ میں دیانتدار اور صادق بننا چاہتا ہوں۔ جی ہاں،

جناب۔اوہ، یہ کتنی خوفناک بات ہے!

(130) مرد وخواتین، آج ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں؟ ہم کس مقام پر پہنچ گئے ہیں؟ آئیں رُک جائیں۔

(131)ایک رات، کمرے میں ایک چھوٹی سی نشست پر ایسا ہوا،(اب مجھے بند کر دینا چاہیے)، وہ ایک پرانی چھوٹی سی دو پہلو نشست تھی۔ وہاں تین یا چار دن تک دُعا کرنے کے بعد، میں ایسے مقام پر پہنچ گیا،اور میں مسلسل،سوچ رہا تھا،''اے خُدا،'' میں ایسے مقام پر آ گیا ہوں جہاں کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کیا جائے۔ میں نے کہا،''اے خُدا،ہم راستے کے آخری سرے پر ہیں۔اور میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے غفلت برتی ہے۔ مجھے آگے بڑھنے کی بلاہٹ ہوتی تھی،مگر تھکاوٹ کے باعث، میں ایسا نہیں کر پا تا تھا۔'' تب میں نے سوچا میں اپنے خُداوند کو اندھیرے میں لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ چلتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں،اور وہ اتنا تھکا ہوتا تھا کہ ایک کے بعد دوسرا قدم اُٹھانا اُس کیلئے دشوار ہوتا تھا،لیکن تو بھی وہ ہمت نہ ہارا...... بلکہ اُس نائین کی عورت کے،اُس مُردہ لڑکے کیلئے رک گیا جس کی میت کو باہر لایا جا رہا تھا؛ اور اُس نے پاس جا کر جنازے کو چھوا،اور جو تھوڑی سی قوت اُس میں موجود تھی اُس نے لڑکے کو زندہ کرنے میں صرف کر دی۔ پھر، میں کیسے تھک سکتا ہوں؟ اے خُداوند، میرے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ اور میں نے سوچا،'خیر، میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔اور میں– میں یہ کام نہیں کر سکتا ہوں۔'''

(132) موسیٰ،ایک سو بیس سال کی عمر تک،کھڑا رہا، میں بھی اُسی خُدا کی خدمت کرتا ہوں۔

اور کالب،نوے سال کی عمر میں،اپنے ہاتھ میں تلوار لیے کھڑا ہو کر، کہنے لگا،''یشوع نے یہ تلوار، چالیس سال پہلے میرے ہاتھ میں دی تھی۔'' تب وہ اسّی سال کا تھا۔اُس نے کہا،''میں آج بھی ویسا ہی جوان مرد ہوں جیسا اُس وقت تھا۔'' آمین۔

میں نے کہا،''خُدایا، مجھ پر رحم کر۔''

(133) میں نے کہا،''خیر، یہاں دیکھ، میں ہمیشہ......'' میں نے اپنی بیوی کو(وہاں پیچھے ہے) ہاتھ سے پکڑا،اپنی بائبل اور بیوی کی بائبل کے اوپر ہاتھ رکھا،اور کہا،''پیاری، میں بہت منفی رہا ہوں۔

پاک رُوح مجھے مجرم ٹھہرا رہا ہے۔'' میں نے کہا،'' میں اُن گلہریوں کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں ہیٹی رائٹ، اور چھوٹے لڑکوں کے بارے میں سوچتا ہوں جو وہاں پیچھے کھڑے تھے۔ میں سوچتا ہوں کہ خُدا نے کیا کیا، تاکہ یہ دِکھائے، وہ تخلیق کرنے والا خُدا ہے۔''ہلّلُویاہ!

میں نے سوچا،''اُس نے برسوں پہلے، مجھ سے کہا تھا، میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ میں کبھی تجھ سے دستبردار نہ ہوں گا۔ تیری عمر بھر، کوئی تیرے سامنے ٹھہر نہ سکے گا۔ میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور دلوں کو پرکھنے والے اس ہاتھ کے وسیلے، یہ اُس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک تو آدمی کے دل کا حال جان نہ لیگا۔ اِسکے بعد، یہ نعمت بلند سے بلندتر ہوتی چلی جائیگی۔'ایک سال بعد، یہ نعمت پوری دُنیا میں، پوری طرح ثابت ہوگئی۔ اور پھر یہاں، دوسری بڑی خدمت آگئی، جو اِس سے بھی بہت آگے نکل گئی۔''

میں نے کہا،'' پیاری، میں نے تمہارا ہاتھ پکڑا ہے۔ خُدا کی مدد سے اور فضل سے، اب میں کبھی منفی نہیں ہونگا۔ اور میں اِس بیداری سے آگے بڑھکر پہلے سے زیادہ منادی کروں گا۔ اور میں پہلے، اپنے آپ کو مقدّس کرونگا، تاکہ لوگوں کیلیئے راہ تیار کروں؛ تاکہ میرے اپنے گناہ، میری کوتاہیاں خون کے نیچے چھپ جائیں، اور میری اپنی کمزوریاں خون کے نیچے ڈھک جائیں، تاکہ میں چل سکوں اور کہہ سکوں، 'میرے لوگو، میرے نقشِ قدم پر چلو۔''' یہ سچ ہے۔

میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی شخص کہے،''تم جا کر یوں کرو۔'' میں کسی ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہوں جو اِسے کرنے کیلیئے آگے آگے چلے۔ جی ہاں، جناب۔

(134) کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، کہ ہمارے شہر میں، پیفاؤ آئل کمپنی میں آگ لگ گئی۔ اور جیفرسن ویل کے آگ بجھانے والے محکمے کو بلایا گیا۔ میرا ایک دوست، جو ایک اچھا انسان ہے، جس نے ایسی بڑی آگ کبھی نہیں دیکھی تھی، یہ کہتا ہوا، آگے چلا جا رہا تھا،'' جانو، تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔ تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔''

پھر کلارکس ویل کا عملہ،'' ڈنگ، ڈنگ، ڈنگ،'' کرتا ہوا آ گیا۔'' اور اُس نے کہا، آگ بجھانے والوں کا کپتان چھلانگ لگا کر باہر آیا، اور بولا،'' تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔ اِس کھڑکی کو گرا دو۔ تھوڑا سا پانی وہاں چھڑک دو۔''

(135)اور دریا پار سے لوئی ویل کا تربیت یافتہ آگ بجھانے والا عملہ وہاں پہنچ گیا۔ بڑا سا کُنڈا اور سیڑھی اُس وقت تک رُکی رہی جب تک کپتان سیڑھی کے آخری سرے تک نہ پہنچ گیا۔ جب سیڑھی اوپر گئی، تو وہ اُس کی چوٹی پر تھا۔ اندر جانے سے پہلے اُس نے اپنا کلہاڑا چلایا، اور کھڑکی کو توڑ ڈالا، اور کہا، ''جوانو، آ جاؤ!'' یہ بات ہے۔ اور یوں آگ چند منٹوں میں بجھ گئی۔

اُس نے یہ نہیں کہا، ''تھوڑا پانی یہاں چھڑک دو۔ تھوڑا پانی وہاں چھڑک دو۔'' اِس بات کو آپ ، کچھ علمی منادوں پر فٹ کر سکتے ہیں۔

(136) ساتھ دیں! آگے بڑھتے ہیں! میں جانتا ہوں یہ سچائی ہے۔ میں نے اِسے چکھا اور دیکھا ہے۔ جلال ہو! رُوحُ القُدُس درست ہے۔ خُدا بھلا ہے۔ اِدھر اُدھر، کوشش نہ کرتے پھریں؛ آئیں اُس میں چلیں! وہ یہاں موجود ہے۔ وہ آپ کیلئے ہے۔ خُدا نے اپنا اختیار اپنی کلیسیا کو دے دیا ہے۔ اسے یہاں وہاں سے، باہر مت نکالیں؛ اِس بات سے آپکو کبھی کچھ نہیں ملے گا۔ رہنما بنیں! آمین۔ اوہ! واہ!

اب مزید اُن کے ذریعے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔[بھائی برنہم اپنی پڑھنے والی عینک ہٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(137) آمین! ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ یہاں بیٹھا ہوا ہر شخص کسی چیز سے بھرا ہوا ہے۔

اب اِس کے بعد میں ختم کرنے لگا ہوں؛ شاید، مجھے ایسا کرنا پڑے۔

آپ کسی چیز سے تو بھرے ہوئے ہیں۔ جب تک آپ کسی چیز سے بھرے ہوئے نہ ہوں آپ یہاں بیٹھ نہیں سکتے۔ آپکے اندر زندگی ہے۔ وہ زندگی آپ کے اوپر حکومت کرتی ہے، اور وہ زندگی رُوح کے وسیلے حکومت کرتی ہے۔

اب، ممکن ہے آپ دُنیاداری سے بھرے ہوں، دُنیا یا دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہوں۔ خُدا آپ پر رحم کرے۔

ممکن ہے آپ کسی کلیسیا کے عقیدوں سے بھرے ہوں، یا کچھ دُعاؤں سے بھرے ہوں جو آپ پڑھتے ہیں، شاید آپ سوچتے ہوں کسی مُردہ شخص کے سامنے دُعا کر سکتے ہیں، یا- یا اپنے اوپر صلیب

کا نشان بنا سکتے ہیں۔تو خُدا آپ پر رحم کرے۔

(138) اور شاید آپ مذہب سے بھرے ہوں،تو یہ اور بدتر بات ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ درست ہے۔ بائبل کہتی ہے،''اخیر دنوں میں لوگ بڑے مذہبی ہوں گے،وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے؛وہ دینداری کی وضع رکھیں گے،مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے:ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔''

اگر آپ مذہب سے بھرے ہوئے ہیں،تو آپ کم بخت ہیں؛یہ فقط مذہب ہے،ٹھیک ہے۔ اور اگر آپ عقیدوں سے بھرے ہوئے ہیں،تو آپ جانتے تک نہیں کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔اگر آپ دُنیا سے بھرے ہوئے ہیں،تو آپ اندھے ہیں۔

(139) اور پھر، ہوسکتا ہے،آپ پاک رُوح سے معمور ہوں۔آمین۔ میں اُمید کرتا ہوں آپ ہیں۔اور، اگر نہیں ہیں،تو میں اُمید کرتا ہوں آپ معمور ہو جائیں۔اور اگر آپ رُوحُ القُدس سے بھرے ہوئے ہیں،تو آپ کے پاس کیا ہے؟ آپ کے پاس قوت ہے۔آپ کے پاس محبت ہے۔ آپ کے پاس اطمینان ہے۔''میں اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا ہوں؛ اُس طرح نہیں جیسے دُنیا،تمہیں دیتی ہے۔'' آپ کے اندر اطمینان ہے۔آپ پر مہر لگ گئی ہے۔آپ کو نشان مل گیا ہے۔آمین۔آپ آرام میں ہیں۔آپ کو وہ خوشی ملی ہے جو بیان سے باہر،اور جلال سے بھری ہوئی ہے۔آپ لنگر سے منسلک ہو گئے ہیں۔اوہ، میرے خُدا یا! رُوحُ القُدس کے ساتھ،آپ ایسے ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ......آپ پاک رُوح سے معمور ہو چکے ہیں،''تو آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں،''اور آخری دن سب مُردوں کے زندہ کئے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔

(140) آنے والی دُنیا میں، ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے،جس نے اُسے جلال اور قدرت کے ساتھ دیکھا،''سمندر اپنے اندر کے مُردے دے دے گا۔''''اُن کے فانی بدن جو مسیح میں سو رہے ہیں جی اُٹھیں گے......''

''جو اُس میں سو رہے ہیں۔'' آپ اُس میں کس طرح شامل ہوتے ہیں؟''ایک روح کے وسیلے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔''

''جو مسیح میں سو رہے ہیں اُنکے فانی بدن تبدیل ہو کر اُسکی مانند جلالی بدن بن جائیں گے،اور پھر

وہ سب چیزوں کو اپنے تابع کر لیگا۔‘‘

’’میں نے آسمان سے یہ آواز آتی سنی،‘‘ یوحنا نے کہا، ’’جس نے مجھ سے کہا، لکھ، ’’مبارک ہیں وہ مُردے جواب سے خُداوند میں مرتے ہیں ......‘‘‘‘‘ آپ کیسے اُس میں شامل ہوتے ہیں؟ ’’ایک روح سے ایک بدن میں ہم بپتسمہ لیتے ہیں۔‘‘ [بھائی برنہم تالیاں بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

’’’’’جواب سے خُداوند میں مرتے ہیں؛ کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے؛ اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔‘‘‘‘‘ ہیم!

اِس کام کیلئے اُس نے رُوحُ القُدس کو بھیجا۔ اوہ، یہ بابرکت یقین دہانی ہے، یسُوع میرا ہے! ’’میں اُس میں ہوں، اور وہ مجھ میں ہے؛ باپ اُس میں ہے، اور وہ باپ میں ہے؛ اور باپ مجھ میں ہے، اور میں باپ میں ہوں۔‘‘

یسُوع میرا ہے!
اوہ، الٰہی جلال کا یہ کیسا پیشگی ذائقہ ہے!
میں نجات کا وارث ہوں، اور خُدا کا خریدا ہوا ہوں،
اُس کے خون سے دُھلا ہوں، اُس کے رُوح سے پیدا ہوا ہوں۔

آمین۔ میں اِس کا سودا نہیں کروں گا۔ اوہ، میرے خُدایا!

تمام ہیرے اور جواہر، اور چاندی اور سونا،
اُس کے خزانے بھرے ہوئے ہیں، اُس کے پاس بے شمار دولت ہے۔
کیونکہ میں بادشاہ کا بچہ ہوں!
کیونکہ میں بادشاہ کا بچہ ہوں!
یسُوع میرا نجات دہندہ ہے،
جو مجھے بادشاہ کا بچہ بناتا ہے!

(141) آمین، ثم آمین۔ میں اِسے کسی چیز کے بدلے میں نہیں دوں گا۔ کسی چیز کے بدلے نہیں دوں گا۔ میرے پاس دو یا تین حوالے اور ہیں-......

دیکھیں، یہاں ایک اور حوالہ ہے۔ جب-جب آپ پاک رُوح سے معمور ہو جاتے ہیں، تو پھر آپ کے پاس کونسی چیزیں ہوتی ہیں۔ اور پھر آپ، دُنیا کیلئے کیا بن جاتے ہیں؟ ایک پردیسی۔ میں جانتا ہوں دیر ہو گئی ہے، مگر اِس چیز کیلئے زیادہ دیر نہیں ہوئی۔[بھائی برینہم ایک بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] ایک پردیسی ہیں! اوہ!

ہم یہاں پردیسی ہیں اور ہم یہاں مسافر ہیں،
ہم آنے والے شہر کی تلاش میں ہیں،
لائف بوٹ جلد آ رہی ہے،
تا کہ خُدا کے ہیروں کو گھر لے جائے۔

(142) میں دریائے اوہائیو پر پانی کے چھینٹوں کی آواز سن سکتا ہوں، جب میں بائیس سال کا، نوجوان خادم تھا، اور یہ گا رہا تھا۔ تو میں نے، اوپر نگاہ کی، اور ایک آواز، آتی ہوئی سنی، ''اوپر دیکھ۔'' اور وہ بڑی روشنی اوپر لٹک رہی تھی، اور گردش کرتی ہوئی میرے اوپر اُتر رہی تھی، اور اُس نے مجھ سے کہا، ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا، تجھے بھی ایک پیغام دیا جائیگا جو مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کرے گا۔''

اوہ، میں کیسے اِس کا یقین کر سکتا تھا؟ مگر یہ اِسی طرح پورا ہوا۔ اور آج رات تک بیداری کی آگ پوری دُنیا میں جل رہی ہے۔ خُدا کی عظیم نجات یافتہ کلیسیا نے خود کو اس دُنیا میں سے نکال لیا ہے، اور بڑی بڑی شفائیہ عبادات، اور نشان، اور عجائب، اور معجزات، اُس کی آمد کو پیش کر رہے ہیں۔

(143) آپ پردیسی ہیں، اور آپ مسافر ہیں۔ آپ نئی طرز کے کام کرتے ہیں، جو آپ کے پہلے کاموں سے مختلف ہیں۔ اور آپ کا کردار پہلے جیسا نہیں ہے۔ اور لوگ...... بلکہ پاک رُوح، جب آپ کے اوپر آتا ہے، اور آپ پاک رُوح سے بھر جاتے ہیں، تو پھر آپ دُنیا کی چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جو چیزیں آپ کو گھیر سکتی ہیں آپ اُنھیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ آپ اُنھیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ تب آپ لوگوں کی نظر میں- میں عجیب کام کرنے والی مخلوق، یا بطخ کا بدصورت بچہ بن جاتے ہیں، یا، عقاب کا ننھا بچہ بن جاتے ہیں جو مرغی کے انڈوں کے ساتھ تھا؛ میں نے اِس پر پیغام دیا

تھا جس کا عنوان تھا، جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے۔ آپ اُن کی نظروں میں، مضحکہ خیز مخلوق بن جاتے ہیں۔

لیکن، اوہ، میرے خُدایا، آپ بادشاہ کی شاہراہ پر جارہے ہیں! آمین۔ اوہ، یہ آسمان پر جانے کی راہ ہے۔ اور میں بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہا ہوں۔

لوگ کہتے ہیں، ''اُس جنونی کو دیکھو، اُس بدصورت بطخ کے بچے کو دیکھو۔ وہ جنونی منادہے۔''

(144) آج لوئیس ویل میں، ایک مشہور میتھوڈسٹ خادم نے ایک آدمی سے، کہا، ''میں بھائی بِلی کی مدد کرنا چاہوں گا، مگر آپ جانتے ہیں اِس سے میں کیا کروں گا؟ مجھے اپنی گردن باہر نکال کر سامنا کرنا پڑے گا۔'' آپ کو میرے لیے گردن نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔

یسُوع نے میرے لیے اپنی زندگی دے دی تھی۔ آمین!......؟......فقط بادشاہ کی شاہراہ پر چلتے رہیں، یہی کافی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اُسکے رُوح سے معمور ہوجائیں! اُسکے رُوح سے جنم پائیں! اور اُس کے خون سے دُھل جائیں! ہللّویاہ۔ خوش رہیں!

(145) اور پھر ایک اور بات ہے، دیکھیں، کیا چیز آپ کو ایسا کرنے کیلئے تیار کرتی ہے؟ اب بھی آپ ایک انسان ہیں، مگر کونسی چیز آپ کو یہ کرنے کیلئے تیار کرتی ہے؟ اور آپ آجاتے ہیں، اور آپ، آپ کی روح اوپر سے آتی ہے۔ اور خُدا آپ کے اندر ہوتا ہے۔

(146) جب میں روم میں گیا، تو میں نے دیکھا، وہاں ہر شخص کے، اندر رومی روح موجود تھی۔ جب میں یونان میں گیا، تو اُن سب میں یونانی روح تھی۔ جب میں انگلینڈ گیا؛ تو اُن سب کے اندر انگلش روح تھی۔ جب آپ مختلف جگہوں پر جاتے ہیں، تو آپ دیکھ سکتے ہیں......اور پھر آپ امریکی روح کو دیکھیں؛ یہ بہت خطرناک ہے۔

(147) جب میں روم کے سان اینجیلو کے کیٹا کومبس میں گیا، تو وہاں اُنھوں نے ایک بورڈ پر لکھا ہوا تھا، ''براہِ مہربانی، امریکی خواتین، مُردوں کے احترام میں، پورا لباس پہن کر آئیں۔'' یہ امریکی روح ہے۔

جب وہ برائے نام لباس پہنے ہوئے، جہاز سے نیچے اترتی ہیں تو دیکھیں، ہر کوئی اُنکی طرف

دیکھنے لگ جاتا ہے، یہاں مس امریکہ آگئی ہے۔ یہ امریکی روح ہے۔ آپ دیکھ کر بتا سکتے ہیں وہ کہاں سے آئی ہے، لڑکوں جیسا، لباس اُس نے پہنا ہوتا ہے، اور چھوٹے سے ریشمی بالوں والے کتے کو اپنے پیچھے کھینچ رہی ہوتی اور اُسکی ناک بہہ رہی ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اوہ، جی ہاں، پس یہ...... یہ، یہ امریکی ہے، یہ مس امریکہ ہے؛ آپ جانتے ہیں، وہ کس طرح، اکڑ کر چلتی ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُن کے اندر امریکی روح ہے۔[بھائی برنہم پلپٹ پر چھ بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] مگر یسُوع نے کہا، اُس نے اُس دن اِس چیز کے خلاف گواہی دی تھی، اُس نے کہا تھا، ''تم نیچے کے ہو۔ اور میں اوپر کا ہوں۔''

اور اگر آپ کے اندر مسیح کا رُوح ہے، تو آپ اوپر سے ہیں، اور پھر آپ یہاں پردیسی ہیں۔

(148) لیکن جو کچھ میں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں وہ یہ ہے۔ آپ جس بھی جگہ رہتے ہیں وہاں کی فطرت آپکے اندر ہوتی ہے۔ کوئی رومی یہاں آتا ہے، تو وہ اپنا سر کھجانے لگ جاتا ہے؛ ایک جرمن یہاں آتا ہے؛ اور ایک امریکی وہاں جاتا ہے، کیوں؟ کیونکہ آپ جن بھی ملکوں سے آتے ہیں آپ کے اندر وہاں کی روح ہوتی ہے۔

یہی چیز ہمیں دُنیا کیلئے بہت مختلف بناتی ہے۔ آپ اوپر کے لوگ ہیں۔ آپ کا جنم ظاہر کرتا ہے۔ آپ- آپ ایک دوسری بادشاہی کے شہری ہیں۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اِسی کام کیلئے پاک رُوح ہے، تاکہ آپکو خُدا کی بادشاہی کا شہری بنا دے۔

(149) اور پھر، اگر آپ خُدا کی بادشاہی کے شہری ہیں، تو یہ آپ سے کس طرح کام کرواتی ہے؟ جیسے خُدا اپنی بادشاہی میں کرتا ہے۔ اب دیکھیں، خُدا کی بادشاہی میں کیا ہوتا ہے؟ پاکیزگی، راستبازی،، خیالات کی پاکیزگی، اور ذہنی پاکیزگی؛ قدرت اور محبت، کھوئے ہوؤں کے پاس جانا، بیماروں کو شفا دینا، معجزات، اور بڑے بڑے کام ہوتے ہیں۔ پھر، آپ دُنیا کو پاگل دِکھائی دیتے ہیں، لوگ کہتے ہیں، ''دیکھیں یہ لوگ اپنا دماغ کھو چکے ہیں۔'' سمجھے؟ لیکن آپ خُدا کی بادشاہی کے شہری بن چکے ہیں۔

(150) ایک اور حوالہ ہے، اگر آپ لکھنا چاہیں، تو یہ یوحنا 12:24 ہے۔ مجھے جلدی سے اِسے پیش کرنے دیں۔ یسُوع نے کہا:

......گندم کا دانہ جب زمین میں گرتا ہے......اور جب تک وہ مر نہ جائے ، اُس سے دوسری زندگی پیدا نہیں ہوسکتی۔

اب ، دیکھیں ، اب یہ ایک اختتامی بیان ہے۔اور یاد رکھیں ، یہ ، مطلق بات ہے......اب ، لوگوں کیلئے ، یہ مطلق طور پر بہت ضروری ہے ، بلکہ اشد ضروری اور لازمی ہے ، کہ آپ رُوحُ القدُس حاصل کریں۔کیونکہ ، اگر آپ ایسا نہیں کرتے ، تو آپ جی اُٹھنے میں شامل نہیں ہوسکتے۔اب دھیان دیں۔ خُدا اپنے قوانین توڑ نہیں سکتا۔اِس بات سے ہم واقف ہیں۔وہ اپنے قوانین پر چلتا ہے۔

(151) اب دیکھیں ، ہم ایک - ایک گندم ، یا مکئی کی مثال لیتے ہیں ، جیسے یسُوع نے کہا تھا۔میں آج ہی ، بائبل میں پڑھ رہا تھا ، کہ - کہ بلاشبہ ، مکئی کا ، اُلسی سے تعلق ہوتا ہے ، یا کسی بھی قسم کے بیج سے تعلق ہوتا ہے ، مگر ، گندم ، جَو ، جوار ، یا کوئی بھی ایسی چیز ، مکئی ہی ہوتی ہے۔لیکن جب گندم کا دانہ زمین میں گرتا ہے ، تو ، وہاں......ہم سب نے دیکھا ہے ، اور جانتے ہیں ایسے ہی واقع ہوتا ہے۔گندم کا دانہ ، یا مکئی کا دانہ ، زیادہ سے زیادہ کامل صورت میں دِکھائی دے سکتا ہے ، اور اگر وہ مکئی ہے ، اور آپ اِسے زمین میں بو دیتے ہیں......

تو اُس میں دوامی زندگی ہے۔یہ آج نیچے جائیگا ، اور خود کو ایک ڈنڈی کی شکل میں پیدا کریگا ؛ اور پھر نیچے آتا ہے ، پھر دوبارہ اوپر آتا ہے ؛ اور پھر نیچے جاتا ہے۔یہ دوامی زندگی ہے۔

اگر مکئی کے دانے میں زندگی نہ ہو ، تو وہ خواہ کتنا ہی خوبصورت دِکھائی دے ، وہ نہیں اُگے گا۔وہ زمین میں جائے گا اور گل سڑ جائے گا ، یہی بات ہے۔اِسکے مادی ، اجزاء ، زمینی مادوں اور کھاد کے طور پر تو استعمال ہوسکتے ہیں۔لیکن جہاں تک اِس کے دوبارہ زندہ ہونے کا تعلق ہے ، تو جب تک دوامی زندگی حاصل نہ کرلے کبھی زندہ نہیں ہوسکے گا۔ہر کوئی یہ جانتا ہے۔آپ ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔

(152) دو آدمی ہوسکتے ہیں ، اُن میں سے ایک بالکل ، بلکہ وہ دونوں ایک جیسے ہوسکتے ہیں۔اُن میں سے ایک بہت اچھا انسان ہوسکتا ہے ، ممکن ہے کہ وہ نیک کام کرے ، اور وہ ایسا کرتا ہی رہے ؛ لیکن جب تک اُس میں دوامی زندگی نہیں ، وہ مُردوں میں سے کبھی زندہ نہیں ہوگا۔وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے ؛ کیونکہ زندہ ہونے کیلئے وہاں کوئی چیز موجود نہیں ہے۔وہاں کوئی چیز نہیں ہے جو اُسے اوپر لاسکتی

ہے، کیونکہ اُس میں زندگی نہیں ہے۔ اسلیئے، میرے پیارے بھائی، اور پیاری بہن، آپ دیکھیں، جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتا، وہ کسی بھی طرح اُس بادشاہی میں واپس نہیں آ سکتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔ ''گندم کا دانہ جب تک زمین میں گر کر مر نہیں جاتا۔'' یسُوع یہ بات اپنے بارے میں کہہ رہا تھا۔ لیکن اُس کے اندر، دوامی ندگی نہیں تھی، بلکہ اُس کے اندر ابدی زندگی تھی؛ اور وہی زندگی اُس نے آپ کو دی ہے، تاکہ آپ کے اندر بھی اُسی قسم کی زندگی ہو۔

(153) اب، اگر آپ کے اندر محض انسانی زندگی ہے، تو آپ کے مِلنے جُلنے چلنے پھرنے اور ہوس کیلیئے کافی ہے، ''جو عورت عیش و عشرت میں پڑ جاتی ہے وہ جیتے جی مر جاتی ہے،'' آپ زندہ نہیں ہوسکتی ہیں۔ آپ سکول میں مقبول ترین لڑکی ہوسکتی ہیں۔ آپ اپنی سوسائٹی میں تاش کے کھیل میں مقبول ترین لڑکی ہوسکتی ہیں، آپ ملک بھر میں اعلیٰ ترین لباس والی عورت ہوسکتی ہیں، آپ حسین ترین بھی ہو سکتی ہیں، آپ بہترین تعمیر ہوسکتی ہیں، آپ اپنے شوہر کیلیئے دیوی ہوسکتی ہیں۔ آپ وہ سب کچھ ہوسکتی ہیں، جو، عالیشان چیز ہوتی ہے، لیکن، بہن، جب تک پاک رُوح آپکے اندر نہ ہو، جو کہ ابدی زندگی ہے، تو آپ اِس راہ کے اختتام پر ختم ہوجائیں گی۔

اور مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ یہ سب چیزیں کیسی دِکھائی دیتی ہیں یا یہ چیزیں کس طرح سے ہیں، یا آپ کتنی مقبول یا غیر مقبول ہیں، یا کتنی بدصورت یا کتنی خوبصورت ہیں، اگر آپ کے اندر ابدی زندگی ہے تو آپ ہمیشہ تک زندہ رہیں گی۔

(154) جب چاند اور ستارے نہ رہیں گے، جب زمین پہاڑوں میں ماتم کناں ہوجائے گی اور صحرا، اور دیگر تمام چیزوں کا، وجود تک، نہ رہے گا، اور جب دُنیا اُس شرابی کی طرح ڈگمگا رہی ہوگی جو رات کو اپنے گھر آ رہا ہوتا ہے، اور جب ستارے چمکنے سے انکار کر دیں گے، اور آسمان سے گریں گے، اور جب چاند خون سا ہو جائیگا، اور– اور سورج شرما جائے گا، اور اپنا چہرہ چھپا لے گا، جب یہ ابنِ آدم کو آتے ہوئے دیکھیں گے، لیکن آپ یسُوع مسیح کی راستبازی میں چمکیں گی، اور قبر سے ایک جوان، اور خوب صورت عورت جی اُٹھے گی، اور اپنے ساتھی سے ملے گی، اور سدا ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے زندہ رہی گی، اور آپ تمام ابدی زمانوں میں زندہ رہیں گی۔ اِسی کام کیلیئے رُوحُ القُدس دیا گیا ہے۔

اگر آپ تھوڑا سا بھی کھچاؤ محسوس کریں، تو اُسے رد نہ کریں۔

(155) رُوحُ القدُس کیا ہے؟ خُدا آپ کے اندر ہے۔ یہ کس لیے ہے؟ تا کہ اپنے کام کو اپنے لوگوں میں مسلسل جاری رکھے؛ اپنی کلیسیا کو اکٹھا کرے، اور اِس زمانہ میں ایک کلیسیا کو لوتھرن، میتھوڈسٹ، اور پینتی کاسٹل سے بڑھکر، اُس مقام پر لائے جہاں اپنائے جانے کا اور اُٹھائے جانے کا فضل ہے۔ تا کہ، جب کلیسیا کے اِس حصہ میں، یعنی روح اِس کلیسیا میں جنبش کرے، تو یہ فوراً اُٹھ جائے؛ اور یوں یہ، اُن سب نجات یافتہ لوگوں کو اُٹھا کھڑا کرے جنھوں نے رُوح کو چھولیا تھا۔

وہ لوتھرن، جو راستبازی کی پوری روشنی کیساتھ کھڑے رہے جو اُنکے پاس تھی؛ اور وہ میتھوڈسٹ جو فرش پر گر جاتے تھے، اور اُنکے مُنہ پر پانی ڈالا جاتا تھا، رُوح نے اُنہیں تقدیس کے ذریعے چھولیا تھا؛ اور وہ پینتی کاسٹل، جب بازار سے گزرتے تھے تو لوگ اُنھیں، ''زبانیں بولنے'' اور، اوہ، ''بڑ بڑانے والے کہتے تھے،'' اور ''بطخ بولی،'' اور کئی اور ناموں سے پکارتے تھے: لیکن یہ سب اُس دن خُدا کی نگاہ میں، راستبازی کیساتھ کھڑے ہوں گے، یقینی طور پر جیسے یہ بائبل اِس وقت یہاں پڑی ہوئی ہے۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں خُدا کا خادم ہوں......اور آپ مجھے اُس کا نبی کہتے ہیں؛ میں اپنے بارے میں ایسا نہیں کہتا۔ لیکن، آپ سنیں، میں خُداوند کے نام میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ وہ جو مسیح میں ہیں خُدا اُنکو مسیح کی آمد کے وقت لائیگا، اور اُٹھا کھڑا کریگا، صرف اُن کو جو مسیح میں ہیں۔

(156) اے لوگو، ہم اُس میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟

''کیا ہم کسی عقیدے کے وسیلے شامل ہوتے ہیں''؟ نہیں۔

''کیا ہم ہاتھ ملانے سے شامل ہوتے ہیں''؟ نہیں۔

''کیا ہم ایک پانی میں بپتسمہ لینے سے شامل ہوتے ہیں''؟ نہیں۔

یا، ''کیا ہم ایک تنظیم میں منظّم ہونے سے شامل ہوتے ہیں''؟ نہیں۔

بلکہ، ''ایک......'' پہلا کرنتھیوں 13:12، ''ایک رُوح سے،'' پاک رُوح سے، خُدا کے رُوح سے، ''ہم سب......'' میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرین شامل ہوتے ہیں، ''نور میں چلیں، جس طرح وہ نور میں ہے، تو ہماری آپس میں شراکت ہے، اور خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا خون ہمیں

تمام ناراستی سے پاک کرتا ہے۔'' ایک ہی رُوح سے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے، اور اُس کے فضل کے حصہ دار بن گئے ہیں۔''

(157) آپ کی عدالت نہیں ہوسکتی۔ ''جو کوئی میرا کلام سنتا اور ایمان رکھتا ہے۔'' کوئی شخص پاک رُوح حاصل کیے بغیر ایمان نہیں رکھ سکتا۔ ''اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے،'' اور پاک رُوح اُسکے جی اُٹھنے کی گواہی دیتا ہے۔ ''اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' یہ کیا ہے؟ آپ عدالت میں نہیں جائیں گے۔ اور آپ سفید تخت کی عدالت میں کبھی کھڑے نہیں ہوں گے۔

کیونکہ آپ کی عدالت یہاں ہوچکی ہے۔ آپ اپنی عدالت کو اُس وقت پار کر لیتے ہیں جب آپ اِس حالت سے گزرتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خُداوند مجھ میں کوئی اچھائی نہیں، اور میرا علم ناقص ہے۔ خُداوند، میرے اندر آ، اور مجھے اپنے ہاتھوں میں لے لے اور میری رہنمائی کر، خُداوند۔ یہ پاگل زمانہ کیا کہتا ہے مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں۔ خُداوند، اپنے رُوح سے، میری رہنمائی کر۔'' آپ کی عدالت اُسی وقت ہوجاتی ہے۔ آپ مسیح کیلئے بیوقوف بن کر اپنی عدالت کرتے ہیں، لیکن، اُس دن ہم اُس کی راستبازی میں، اُس کی مانند غیر فانی حالت میں کھڑے ہوں گے۔

(158) صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ کیسے؟ ''ایک ہی رُوح سے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔'' اور جب آپ اُس بدن میں آجاتے ہیں، تو اُس بدن کی عدالت پہلے ہی ہوچکی ہے، اور آپ نے اُسے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے قبول کرلیا ہے۔

آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، میں یہ کر چکا ہوں۔''

اور، اگر رُوح القُدس نے پلٹ کر آپ کے اوپر نشان کیلئے مہر لگادی ہے، تو اُس رُوح نے آپ کو مسیح کے بدن میں شامل کرلیا ہے۔ آپ دوسری راہ سے پھر گئے ہیں، اور اب آپ مسیح یسُوع میں نئی مخلوق ہیں۔ ''آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں اور آپ مسیح میں نئی مخلوق بن گئے ہیں!'' آمین!

(159) اوہ، میرے مسیحی بھائیو اور بہنوں، مہربانی سے، مجھے اجازت دیں کہ میں آپ پر زور

دوں۔ اِس بیداری کو اپنے اوپر سے گزر نہ جانے دیں۔ آپ کو رُوحُ القُدس حاصل کرنا چاہیے۔ یہ کیا ہے؟ یہ خُدا کا رُوح ہے۔ یہ کس لیے ہے؟ آپکی پیشوائی کیلئے، آپ کی رہنمائی کیلئے، آپکو معمور کرنے کیلئے، آپ کو پاک کرنے کیلئے، اور آپ کو، کلیسیا میں بلانے کیلئے ہے۔

کلیسیا کیا ہے، لفظ کلیسیا کے کیا معنی ہیں؟ ''بلائے ہوئے، اور الگ کیے ہوئے۔'' اوہ، میں اِس پر ابھی پیغام پیش کر سکتا ہوں! ''بلائے ہوئے، اور الگ کیے ہوئے،'' پردیسی، دُنیا سے دور، مسافر اور اجنبی ہیں، اور وہ یہ اقرار کرتے ہیں ہمارا کوئی زمینی شہر نہیں ہے جس میں رہنے کیلئے ہماری تمنا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(160) جیسے ابرہام، اور اضحاق، اور یعقوب، مسافرانہ حالت میں رہے، اُس دیس میں خیموں میں بسیرا کرتے رہے۔ وہ اظہار کر رہے تھے کہ وہ پردیسی اور مسافر ہیں، وارثوں کی نسل تھے، اور وہاں پیچھے وارث تھے: باپ، اور وارث تھے۔ ہم اُنکی نسل ہیں۔ ''وہ اُس شہر کی تلاش میں تھے جس کا معمار اور بنانے والا خُدا تھا۔'' آمین۔ وہ تلاش میں تھے۔

(161) اور، آج بھی، اُنکی نسل آنے والے شہر کی تلاش میں ہے، اور کہہ رہی ہے،''میں اِس دُنیا کے ساتھ جڑ کر نہیں رہنا چاہتا۔ میں اِس دنیا کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتا۔ اور میں، اُس شہر کی تلاش میں ہوں جو چوکور بنا ہوا ہے۔ میں اُس شہر کو تلاش کر رہا ہوں جس میں ہمیشہ زندگی موجود ہے، جہاں سورج کبھی غروب نہیں ہوگا، جہاں بڑھاپا کبھی نہیں ہوگا، جہاں کسی دروازے کا دستہ کھر درا نہیں ہوگا، نہ پہاڑی کے پہلو میں کوئی قبر ہوگی۔ میں اُس شہر کو تلاش کر رہا ہوں، جسکا معمار اور بنانے والا، خُدا خود ہے۔''

(162) اِسے پانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے،''ایک پتھر جو بغیر ہاتھ لگائے، پہاڑ سے کاٹا گیا، اور لڑھکتا ہوا دُنیا میں آیا اور اُسے پیس ڈالا، اور وہ کچلی ہوئی گندم...... یا کچلے ہوئے بھوسے کی مانند ہو گیا، جیسا کھلیان کی زمین پر ہوتا ہے۔'' وہ پتھر، یسُوع مسیح ہے: جو دُنیا کیلئے ٹھوکر کا پتھر ہے، رکاوٹ کا پتھر ہے، مذاق کا پتھر ہے، کلیسیا کیلئے ٹھوکر کا پتھر ہے: مگر ایک ایماندار کیلئے بیش قیمت اور مقناطیسی پتھر ہے، پُریقینی کا پتھر ہے، اور آرام کا پتھر ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

آرام دینے والا ہے! میں جانتا ہوں میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں۔ میری جان آرام میں ہے۔ اوہ! ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، اور میں تمہاری جانوں کو آرام دوں گا۔'' نبی نے۔ نے مریم سے کہا، ''یہ ایک۔ ایک ایسا نشان ہونے کیلئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی۔'' یہ ایک نشان ہوگا، یقیناً، یہ ہوگا۔ لیکن یہ ایک یقین دہانی کا باعث ہوگا۔ یہ محبت کا باعث ہوگا۔ یہ اطمینان کا باعث ہوگا۔ یہ کچھ ایسا ہوگا جس سے آپ جان لینگے کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

(163) میرے بھائی، میری بہن؛ مجھے اپنا بھائی، اور مسیح میں اپنا خادم سمجھتے ہوئے، مجھے اجازت دیں، کہ میں آپ کو اپنے پورے دل سے قائل کروں۔ اِسے اپنے سروں کے اوپر سے، یا اپنے پاس سے، یا اپنے قریب سے گزرنے نہ دیں۔ اِسے اپنے دل سے قبول کر لیں، اور آپ روئے زمین پر مبارک شخص بن جائیں گے۔

میں آپ سے یہ وعدہ نہیں کر رہا کہ آپکو ایک ملین ڈالر مل جائیں گے۔ نہیں، جناب۔ بھائی لیو، میرا خیال ہے اب تک ایسے بہت سے وعدے کئے گئے ہیں، ''لاکھوں ڈالر،'' اور ایسی چیزوں کے متعلق کئی مختلف لوگوں نے کہا ہے۔ ''اگر آپ مسیحی بن جائیں، تو آپ کو ایک ملین ڈالر مل جائیں گے اور آپ امیر آدمی بن جائیں گے۔'' میں آپ سے ایسی کسی چیز کا وعدہ نہیں کر رہا۔

میں آپ سے اِس بات کا وعدہ کر رہا ہوں، میں آپ سے صرف ایک ہی چیز کا وعدہ کر سکتا ہوں: اور وہ اُسکی نجات کا وعدہ ہے۔ اُس کا فضل ہر آزمائش کیلئے کافی ہے۔ پینتی کوست والے لوگ، تو وہ بھی نہیں چاہتے تھے جو کچھ اُنکے پاس تھا۔ آپ کروڑ پتیوں کی بات کرتے ہیں۔ بہن اینجی، وہ تو وہ بھی نہیں چاہتے تھے جو کچھ اُن کے پاس تھا۔

(164) میں چاہتا ہوں انہی دنوں میں سے کسی دن، آپ اور بہن گیرٹی کو گیت گاتے سنوں، (وہ کہاں ہے؟) انہی دنوں میں کسی دن یہ گیت گائیں، گھر واپس آنے کا ہفتہ ہے۔ اُس وقت سے لیکر ان میں سے بہتوں نے سرحد پار کر لی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

وہ بڑی بڑی چیزوں کیلئے التجا نہیں کرتے تھے۔ وہ روپے پیسے کیلئے التجا نہیں کرتے تھے۔

دیکھیں، پطرس نے کہا،''سونا چاندی تو میرے پاس نہیں ہے، لیکن دیکھ جو کچھ میرے پاس ہے میں تجھے دے دوں گا۔''

اور دوستو، آج رات میں بھی یہی کہتا ہوں۔خوشی، محبت، یقین دہانی، جو مسیح اور اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے مجھے ملی ہے، یعنی جو کچھ میرے پاس ہے میں آپ کو پیش کرتا ہوں؛ میں آپ کو خُدا کے بچے جان کر، پیش کرتا ہوں۔

پس آپ آئیں اور آ کر اُسکی صلیب کے نیچے ٹھہر جائیں، اور وہاں سے ہرگز نہ اُٹھیں۔اور جب کل رات آپ آئیں، تو دُعا میں ٹھہرنے کیلئے اندر چلے جائے جب تک یہ واقع نہ ہو جائے، یا پھر یہاں اوپر آ جائیں اور ہم آپ کے اوپر ہاتھ رکھیں گے۔اور...... یہ بائبل کا حکم ہے، کہ پاک رُوح کیلئے اُن پر ہاتھ رکھے جائیں۔اور پھر ہم آئیں گے، جب آپ اپنے گھر چلے جائیں گے......اور اگر آپ چاہیں تو وہاں دُعا میں ٹھہر جائیں، چاہے آپ ساری رات دُعا میں ٹھہرے رہیں، اگلے دن بھی ٹھہرے رہیں، اگلے دن بھی ٹھہرے رہیں، تمام چھٹیاں ٹھہر رہیں، نئے سال تک ٹھہرے رہیں، اور جب تک مل نہ جائے، تب تک ٹھہرے رہیں۔

(165) پس، کل رات کیلئے ہم جو کچھ بھی سمجھائیں گے، آپ کو بائبل میں سے دِکھائیں گے، کہ کیا آئے گا۔اور جب وہ آجاتا ہے، تو پھر اذیت دینے کیلئے شیاطین کی تعداد کچھ نہیں ہے......آپ جان جاتے ہیں آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔آپ مسیح یسُوع میں نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔پھر آسمانی خوشی کی گھنٹیاں بجیں گی۔

(166) بھائی اوتھل، میں آپ کو بتا رہا ہوں، یہ آپ کے اندر آگ لگا دیتا ہے۔یہاں ایک عمر رسیدہ بندہ ہے، میرا ایک عمر رسیدہ بھائی، جو بدمعاش تھا اور اپنے پہلو میں بندوق لٹکا کر پھرا کرتا تھا، اور چوکوں میں آدمی کی تلاش میں رہتا تھا، تاکہ کوئی ایسا شخص مل جائے جس کا وہ سر اُڑا دے۔اور پھر کیا ہوا؟ ایک دن اُس نے غور کیا اور زندگی پر ایمان لے آیا۔اور وہ چلتا رہا۔اور وہ میری عبادت میں آ گیا۔اور پھر اُس غریب کے پاس، کچھ کھانے کو بھی نہیں تھا، اور وہ سائبان کے ساتھ جھاڑیوں میں لیٹ کر سو جاتا تھا، اور بھوک اور پیاس سہتا تھا۔ایک دن رُوحُ القدُس آ گیا۔اوہ، میرے بھائی،

اُس نے اُسکو بدل دیا، کیا ایسا نہیں؟ اُس نے زندگی حاصل کرلی، اور موت کو دور کردیا۔ نفرت چلی گئی، اور اُس کی جگہ محبت آگئی۔ اوہ، میرے خُدایا! دشمنی اور جھگڑا چلا گیا؛ اور نئی زندگی اندر آگئی۔

بہت سارے واقعات ہیں، اور کئی دوسرے واقعات ہیں جو اِس سارے عرصے میں ہوئے ہیں، اُن پر دھیان دے کر دیکھیں۔ اوہ، خوشی کی آسمانی گھنٹیاں بج اُٹھیں گی! دوستو، اِسکا اظہار کرنے کیلئے میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے۔

(167) سنیں، تاکہ میں اِسے ختم کروں، اگر بطورِ مسیح کا خادم، آپ نے میری گواہی کا یقین کیا ہے، تو دیکھیں میں نے آپ کو خُدا کی بائبل سے دِکھانے کی کوشش کی ہے کہ یہ درست ہے۔ اور اگر میرے لفظوں سے لگتا ہے کہ یہ کوئی فرق بات ہورہی ہے، تو سائنسی دُنیا میں لگی ہوئی اُس تصویر کو دیکھیں۔ وہی آگ کا ستون جو بنی سرائیل کے آگے چلتا تھا، یہ اُس کا پھل ہے۔ دیکھیں یہ کیا کرتا ہے، اور یہ کیا بتاتا ہے۔

بولنے والا میں نہیں ہوں؛ وہ ہے جو آپ کیلئے بولتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہ میں نہیں ہوں جو رویا دیکھتا ہے؛ بلکہ یہ وہ ہے جو آپ کیلئے بولتا ہے۔ بیماروں کو شفا میں نہیں دیتا؛ یہ وہ ہے جو آپ کے اندر ہے، اور بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ منادی کرنے والا مَیں نہیں ہوں؛ میں تو ایک پسماندہ اور ڈرپوک شخص ہوں، جو اِس خیال سے بھی بھاگ گیا تھا، لیکن یہ وہ ہے جو بولتا ہے۔ میں کلام کو نہیں جانتا؛ مگر وہ اِسے جانتا ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ درست ہے۔ یہ وہی ہے۔

اور وہ موجود ہے۔ اور خُدا کا وہی فرشتہ آج اِس عمارت کے اندر موجود ہے۔ [بھائی برنہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اوہ، میں اُس سے کتنا پیار کرتا ہوں!

(168) اب کتنے لوگ ہیں جو رُوح القُدس حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ ہم اپنی زندگیوں کا جائزہ لیں۔ کتنے لوگ ہیں جنھوں نے پاک رُوح حاصل نہیں کیا ہے، اور وہ اسکو حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''بھائی برنہم، میں اپنے دل کی گہرائیوں سے، رُوح القُدس حاصل کرنا چاہتا ہوں۔'' ہر طرف ہیں، خُدا آپ کو برکت دے۔

(169) آپ میں سے کتنے لوگ ہیں جنھوں نے رُوح القُدس پایا ہوا ہے، اور اُس طرح کرنا

چاہیں گے جیسے اُنھوں نے اعمال 4 میں کیا تھا،''اے خُداوند، اے خُداوند، اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا، اور اپنے پاک بیٹے مسیح یسُوع کے نام میں نشان اور عجائب ظاہر کر، اور مجھے بیان کرنے کیلئے، بڑی دلیری اور محبت عطا کر، اور نئے طور سے بھر دے۔'' جی ہاں، اور یہاں، میں بھی ہوں۔ اے خُدا، مجھے یہ عطا کر دے۔

آئیں بڑی سنجیدگی سے، ہم اپنے سروں کو جھکائیں، اور ہر شخص اپنی خواہش کو اپنے دل کے اندر تھامے رکھے۔

(170) خُداوند یسُوع، کلام اور رُوحُ القُدس کے گرد رفاقت کرنے کے بعد ہم اِس چھوٹی سی عبات کا اختتام کر رہے ہیں۔ پاک رُوح نے ہمیں بڑی برکت دی ہے اور اپنے کلام کا تیل ہمارے دلوں میں انڈیلا ہے! یہاں خادم ہیں، اور زندگی کے تمام شعبوں سے متعلقہ افراد موجود ہیں، جنھوں نے چکھ کر دیکھ لیا ہے کہ خُداوند بھلا ہے۔ اب ہم جان چکے ہیں کہ رُوحُ القُدس، خُدا کا ایک وعدہ ہے۔ اور جتنے ایمان رکھتے ہیں اُن کیلئے وہ ابدی زندگی ہے۔

(171) اور ہم جانتے ہیں کہ پاک رُوح مسیح کا رُوح ہے جسے واپس بھیجا گیا ہے، اور آج وہ ہمارے اندر ہے۔ جیسے خُدا آگ کے ستون میں، ہوتے ہوئے ہمارے اوپر تھا؛ پھر وہ جسم میں ہمارے ساتھ چلتا پھرتا رہا، اور......عمانوایل کہلایا یعنی ''خُدا ہمارے ساتھ''؛ اور اب وہ رُوحُ القُدس کے وسیلہ، ہمارے اندر ہے، خُدا ہمارے اندر ہے۔ اوہ!

یسُوع نے کہا،''اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو، اور میں تم میں ہوں۔ یہ بات تم اُس روز سمجھو گے۔ کیونکہ، اس وقت، دیکھو، تم تاریک دُنیا میں ہو، مگر اُس روز تم سمجھ جاؤ گے۔''

(172) اے باپ، اِسے بالکل واضح اور مکمل طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ تب ایمان رکھنے کیلئے کچھ نہیں ہوگا۔ لیکن خُدا کے سب کام ایمان سے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اور تیرے کلام پر ایمان رکھنا، رُوحُ القُدس کا ثبوت ہے اور ہم جانتے ہیں یہ ہے، میں منت کرتا ہوں یہاں موجود ہر بھوکی جان رُوحُ القُدس سے بھر جائے۔ یاد رکھیں جن کے پاس یہ نہیں ہے، اور وہ اِس کے بھوکے

ہیں،......تو خُداوند، اُن سے ہم یہ کہیں گے، جو تُو نے فرمایا تھا،''مبارک ہو تم جو بھوکے اور پیاسے ہو، کیونکہ تم آسودہ ہوگے۔'' یہ ایک وعدہ ہے۔ اور بھوکا ہونا برکت کا باعث ہے۔ یہ جان لینا کہ خُدا نے آپ کیساتھ کلام کیا ہے آپکو مبارک بناتا ہے، کیونکہ کلام کہتا ہے،''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔''

(173) اور، اے خُداوند، جو لوگ یہاں پرانے تجربہ کار ہیں، وہ اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں۔ میں نے بھی اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا۔ اے خُداوند، ہمیں قوت دے، ہمیں اختیار دے تاکہ تیرے بیٹے یسُوع کا ہاتھ بڑھے، اور معجزے اور عجیب کام ظہور میں آجائیں، اور یہ خدمت اور زیادہ گہری ہو جائے، اور جو کچھ اب تک ہوا ہے اُس سے زیادہ عظیم ہو جائے۔ ہمیں دلیری اور محبت عطا کر، تاکہ لوگوں کیساتھ بات کرسکیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ اور سب کاموں میں ہمارے ساتھ ہو، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

(174) اور خُداوند، کل رات، اِس عمارت کے اندر، زور سے آندھی آئے، تاکہ یہاں پینتی کوست کا ایک اور دن بن جائے۔ بنیا رکھ دی گئی ہے۔ ہر چیز تیار ہے۔ بیل ذبح ہو چکے ہیں، موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں، برّے ذبح ہو چکے ہیں؛ میز سج گئی ہے، اور مہمانوں کو دعوت دے دی گئی ہے۔ اے خُداوند، کل رات، اِس عمارت کے اندر پینتی کوست کی جوبلی ہو جائے، اور سب پاک رُوح کے بپتسمے سے بھر جائیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

......ہم بہت سی باتیں سیکھیں گے،

ہمارے پاس ایک بربط ہوگی جو سونے سے بنی ہوگی، اور شاید اُس کے ایک ہزار تار ہوں گے؛

ہم گائیں گے للکاریں گے اور ناچیں گے، برّہ ہمارے آنسو پونچھ دے گا؛

پس ہمارا ایک گھر ہوگا......اور گھر پلٹ کر جانے کا ہفتہ ہوگا، پہلے دس ہزار سال ہوں گے۔ آمین!

خُدا کے اپنے بیش قیمت بیٹے کے خون نے پاک اور صاف کر دیا ہے

اُس کے نام کیلئے عالیشان لوگ ہیں اور وہ دُلہن کہلاتے ہیں۔

اور یہاں رد کئے ہوئے اور حقیر سمجھے جاتے ہیں، ایک دن خُداوند ایسا لائے گا

یہ برگزیدہ دروازے کے اندر چلے جائینگے، اور قابل ہونگے۔......

رُوحُ القُدس کس لیے دیا گیا تھا؟

(What Was The Holy Ghost Given For?)

URD59-1217

رُوحُ القُدس کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعرات کی شام، 17 دسمبر، 1959، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلاقیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org